سلسلہ تصوف نمبر ۲۷

اردو ترجمہ رسالہ نقشبندیہؒ

مسمّٰی بہ

مفتاح اللطائف

از تصنیف لطیف قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین جناب فیضمآب

خواجہ محمد اسلم بن خواجہ جلال الدین قدس سرہ

جس کا

ملک فضل الدین ملک چنن الدین ملک تاج الدین ککے زئی تاجران کتب قومی

کوچہ ککے زئیاں

بازار کشمیری

لاہور

نے

بصرف زر کثیر نہایت محنت سے ترجمہ کرایا

اور شائقین علم تصوف کیلئے

نولکشور گلبن پرنٹنگ ورکس لاہور میں بصحت تمام چھپوا کر شائع کیا

قیمت ۱۲/

تصوف کی بے بہا اور حکمت کی کتابوں کا سلسلہ

اُردو ترجمہ مکتوبات میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت میر سید علیؒ ہمدانی علیہ الرحمۃ کے مکتوبات کا اردو ترجمہ طالبان راہ حقیقت کیلئے اس کا مطالعہ نہایت مفید ہی ✦ قیمت .. ۶ر

اردو ترجمہ ہشت شرائط حضرات خواجگان نقشبندیہ

یعنی بزرگان سرکار نقشبندیہ کے ہشت شرائط۔ قابل دید نسخہ ہے۔ خوشخط اعلےٰ درجے کے سفید کاغذ پر چھپ کر طیار ہے ✦ قیمت ۲ر

اردو ترجمہ رسالہ نقشبندیہ معروف بہ مفتاح اللطائف

اس رسالہ میں نقشبندیہ طریقہ کے ذکر اور لطائف قلبی و مراقبہ وغیرہ کا بیان ہے اور اس کے ساتھ طریق مراقبہ بھی بتایا گیا ہے اور دل کا نقشہ دکھلا کر ہر ایک لطیفہ کا مقام دکھلایا گیا ہے۔ طالبان مولےٰ کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے ✦ قیمت - - - - - - ۴ر

اردو ترجمہ مجمع الاسرار

جناب حضرت پیر بہادر شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اس میں طریقہ قادریہ کے اذکار اور اَوراد کو نہایت تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے ✦ قیمت ۱ر

اردو ترجمہ ہدیۃ القلوب و تحفۃ الارواح

یہ کتاب بھی تصوف میں ایک بیش بہا جواہر ہے۔ خدا سے رابطہ و اتحاد کرنے والوں کو اس کتاب کا مطالعہ نہایت ضروری ہے کوئی مسئلہ ایسا نہیں جس کا ذکر اس کتاب میں نہ آیا ہو ✦ قیمت - - - - - - - - ۸ر

اردو ترجمہ چہل حدیث

یہ کتاب چہل حدیث مطبوعہ مصر کا اردو ترجمہ ہی مصنف علیہ الرحمۃ نے ہر ایک حدیث کا نہایت وضاحت کے ساتھ ذکر کیا ہی اور اس کے ساتھ بزرگان عظام و اصحاب کبار جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر اس خوبی سے کیا ہی کہ پڑھ کر رقت طاری ہو جاتی ہے۔ اگر ہمارا یہ کہنا غلط نکلے تو ہم حلف پر کتاب واپس لینے کو طیار ہیں ✦ قیمت - - - - - - - - عمر

اردو ترجمہ اسرار الطریقت

یعنی جناب قدوۃ العارفین حضرت شاہ محمد غوث لاہوری ثم البشاوری رحمۃ اللہ علیہ کی اپنی لکھی ہوئی کتاب جس میں حضرت نے اپنے تمام حالات از اول تا آخر نیز جن بزرگوں سے جناب کو فیض باطنی پہنچا ہی نہایت تفصیل سے لکھے ہیں۔ اس کے علاوہ طالب کیلئے طریق اذکار بھی نہایت شرح و بسط کے ساتھ بتلائے ہیں۔ آخیر حصہ میں جناب نے شجرہ طریق بھی بزرگوں کے لکھے ہیں۔ آپ قادری طریقہ کے نہایت زبردست اور کامل و اکمل بزرگ گذرے ہیں جناب کے ان ملفوظات کے پڑھنے اور ہدایات پر عمل کرنے سے خدا کا راستہ نہایت آسانی سے ملتا ہے۔ طالبانِ مولا کو اسے ضرور پڑھنا چاہیے یہ کتاب نہایت محنت سے زیر کر کے عمدہ چھاپی گئی ہے ✦ قیمت - - - - - - - ۴ر

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی ھدانا علیٰ سواء الطریق، والصلوٰۃ والسلام علےٰ رسولنا بالصدق والتحقیق، وعلےٰ اصحابہ العظام وآلہ الکرام والتابعین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ؛

تمام ستائشوں کے لائق تو وہی ذات ہے، جس نے ہم کو سیدھی راہ بتائی اور رحمت اور سلام ہو ہمارے رسول محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو سچے اور صادق ہیں اور آپ کے بزرگ دوستوں اور آل و تابعین پر خوشی ہو خداوند تعالےٰ کی۔ بعد اس کے کہتا ہے۔ فقیر حقیر پر تقصیر محمد اسلم بن شاہ جلال خاں مولف اس رسالہ نقشبندیہ کا جو مسمے بمفتاح اللطائف ہے کہ یہ رسالہ چند فصلوں میں ہے۔ جن میں بیان وظیفوں اور ذکروں ولطیفوں ومقامات عالیہ نقشبندیہ کا ہے اور خاتمہ میں شجرہ طیبہ متبرکہ لکھا گیا ہے۔ تاکہ صادق الیقین اور سچے طالب و مضبوط سالک بہرہ مند ہوں۔ وباللہ التوفیق وعلیہ التکلان، اللھم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعہ وارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابہ (اور اللہ ہی کے ساتھ توفیق ہے اور اسی پر توکل۔ اے اللہ دکھلا ہم کو حق، ٹھیک ٹھیک ہو اور روزی کر ہم کو اس کی اطاعت کی اور دکھا ہم کو جھوٹ کو جھوٹا اور روزی کر ہمارے بچنا اس سے)

اے سچے طالب پہلی منزل شریعت، اور اس میں مرتبہ عبودیت کا ہے۔ جیسا کہ حق تعالےٰ نے آیہ کریمہ میں فرمایا ہے وماخلقت الجن والانس الا لیعبدون (اور نہیں پیدا کیا ہم نے جنوں اور انسانوں کو مگر واسطے عبادت کے) پس پیدائش انسان کی تو عبادت کے لئے ہی ہے تاکہ میری عبادت کرے اور میری طرف توجہ لائے اور سیدھا راستہ پائے۔ جس نے عبادت کی نعمت سے حصہ پایا۔ خسارہ اور ٹوٹا حاصل کیا۔ وَمَنْ کَانَ فِیْ ھٰذِہٖٓ اَعْمٰی وَھُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ اَعْمٰی وَاَضَلُّ سَبِیْلًا (اور جو آدمی اندھا ہے دنیا میں معرفت خدا سے وہ اندھا ہوگا قیامت کے دن دیدار خدا سے اور وہ بہت بھولا ہوا ہے سیدھے راستہ سے)

وجاء فی حدیث النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کما تعیشون تموتون وکما تموتون تبعثون وکما تبعثون تحشرون (فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ جس حال میں تم ہوگے مروگے اور جس حال میں تم مروگے اُسی حال میں اُٹھائے جاؤگے اور جس حال میں اُٹھائے جاؤگے اُسی حال میں تمہارا حشر ہوگا)

پس شریعت کے لغوی معنی شروع کرنے کے ہیں، یعنی رجوع کرنا بوسیلہ عبادت کے حق تعالےٰ کی طرف، جیسا کہ صاحب شرع رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ بُنی الاسلام علی خمسۃ اشیاء (پانچ چیزوں پر اسلام کی بنا ہے) اوّل کلمہ شریف پڑھنا۔ دوم نماز کا ادا کرنا۔ سوم روزے رمضان شریف کے رکھنے چہارم اگر صاحب نصاب ہو تو زکوٰۃ دینی۔ پنجم اگر طاقت حج کی رکھتا ہو تو حج کرنا۔ اور ہمیشہ احکام شرعیہ پر محکم و مضبوط ... بال بھر ایک ذرہ کے مقدار تجاوز و تفاوت نہ کرنا۔ فرض و واجبات ... ن و مستحبات کو بجالانا۔ پس ج

کام موافق شرع کے ہے اُس کو اختیار کرنا اور جو مخالف ہے اُس کو ترک کرنا، راہ مستقیم یہی ہے *

پس اے سچے طالب جان کہ سرور کائنات خلاصہ موجودات نے فرمایا ہے۔

الدنیا مزرعۃ الآخرۃ ؎

اینچنیں گفتہ است پیر معنوی — اے برادر آنچہ کارنی بدروی
از مکافات عمل غافل مشو — گندم از گندم بروید جو ز جو

دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ مولانا مولوی روم علیہ الرحمۃ نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ اے برادر جو کچھ تو بوئیگا سو کاٹیگا۔ مکافاتِ عمل سے غافل مت ہو۔ گیہوں سے گیہوں اور جَو سے جَو اُگتے ہیں *

پس اے طالب جان تو، کہ شریعت مثل کشتی اور طریقت مانند دریا کے اور حقیقت مثل سیپ کے اور معرفت مانند موتی کے ہے۔ کما قال علیہ السلام الشریعت کالسفینۃ والطریقۃ کالبحر والحقیقت کالصدف والمعرفۃ کالدر فمن اراد الدر یرکب السفینۃ ثم شرع فی البحر یصل الی الدر ومن ترک ھذہ الترتیب لم یصل الی در ۔ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شریعت مثل کشتی کے ہے اور طریقت مثل دریا کے اور حقیقت مثل سیپ کے و معرفت مانند موتی کے پس جو شخص موتی لینے کا ارادہ رکھتا ہے سوار ہووے کشتی پر اور چلے دریا میں حاصل کریگا موتی کو۔ اور جس نے چھوڑ دیا اس ترتیب کو ہرگز موتی نہ پائیگا ؎

کشتی نشستگانیم اے بادشہ طرح خیز
باشد کہ باز بینیم آں یار آشنارا

Marfat.com

ے شریعت را مقدم دار اکنوں   طریقت از شریعت نیست بیروں
کسے کو در شریعت راسخ آید   طریقت راہ بروے خود کشاید

ے چونکہ از سیلِ فنا بنیاد ہستی برکند
چوں ترا نوح است کشتیباں ز طوفاں غم مخو

قال علیہ السلام الشریعت اقوالی والطریقۃ افعالی والحقیقۃ احوالی والمعرفۃ اسراری ے

احکامِ شریعت ہمہ اقوال من است   اسرارِ طریقت ہمہ احوال من است
بیروں ز من حقیقتے دیگر نیست   عالم تفصیل و آدم اجمال من است

اے طالب جان کہ شریعت، طریقت، حقیقت، معرفت چار مرتبہ ہوئے اور طریقت، حقیقت، معرفت، شریعت سے ہی پیدا ہوتے ہیں *

شریعت مانند دودھ کے اور طریقت مثل دہی کے اور حقیقت مثل مکھن کے اور معرفت مانند روغن (گھی) خالص کے ہے۔ اگر دودھ نہ ہو تو یہ تینوں کہاں سے بن سکیں *

معرفت میں بھی تین مرتبے پیدا ہوتے ہیں۔ واحدیت، وحدت، احدیت اور واحدیت واحدیت کی دونوں وحدت سے مشتق ہیں۔ فی الحقیقت مرتبہ احدیۃ تمام مراتب کی جائے صدور کی منشا ہے۔ پس یہ تمام سات مرتبے ہوئے۔ اور سالک کی بھی سات ہی منزلیں ہیں اول ناسوت، دوسری ملکوت، تیسری جبروت، چوتھی لاہوت، پانچویں ہاہوت چھٹی ہاہوت، ساتویں ذات البحت اور امہات صفات باری تعالےٰ عزوجل بھی سات ہیں۔ الحی، القدیر، المرید، السمیع، البصیر، العلیم، الکلیم،

Marfat.com

اور ارواح بھی سات ہیں - اور وجود آدمی میں نفس بھی سات ہیں اور جوہر بھی انسان میں سات ہیں - افلاک بھی سات ہیں، فلک قمر، فلک عطارد، فلک زہرہ فلک شمس، فلک مریخ، فلک مشتری، فلک زحل - اور زمین کے طبقہ بھی سات ہیں - اقالیم بھی سات ہیں - صفت ایمان سات - شرط ایمان سات - اندام سجدہ سات واجبات شریعت سات - اور طواف بیت اللہ سات - لطائف نقشبندیہ عالیہ بھی سات ہیں +

لطیفہ اوّل قلب - لطیفہ دوم روحی - لطیفہ سوم سرّی - لطیفہ چہارم سرالسرّی - لطیفہ پنجم خفی - لطیفہ ششم اخفےٰ - لطیفہ ہفتم قدسی - انشاء اللہ آگے ہم ہر ایک کی شرح کرینگے +

فصل اوّل - دربیان طلب مرشد

پس جان اے طالب صادق - اول طالب کو مرشد کامل طلب کرنا چاہئے - جو پیشوا شریعت و طریقت و حقیقت و معرفت کا رکھتا ہو، تا وہ تجھ کو رستہ دکھلائے کہ اوّل اُطلب الرفیق ثم الطریق اور مرشد کامل کے وسیلہ سے اس راہ میں قدم رکھے - کما قال اللہ تعالیٰ عزوجل یا ایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ وابتغوا الیہ الوسیلۃ (جیسا کہ خداوند برتر نے فرمایا ہے اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور اُس کی طرف وسیلہ پکڑو +

بڑا وسیلہ اور بزرگ دوست اس راہ میں فرقان حمید ہے اور وسیلہ متوسط محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم جو شفیع المذنبین ہیں اور چھوٹا وسیلہ

مرشد کامل ہے جو تجھ کو راہ راست پر چلاتا ہے ؎

نیاشد مبتدی را ہیچ بہ زیں
کہ پیرے را بجوید رہبر دیں

کما قال علیہ السلام من لا شیخ لہٗ فشیخہ شیطان ؎

ہر آں کارے کہ بے اُستاد باشد
یقیں است کو کہ بے بنیاد باشد

؎ اے بیخبر بکوش کہ روزے خبر شوی
تا رہ رو نباشی و کے راہبر شوی

پس طالب کو چاہیئے بلکہ لازم ہے کہ اول علم ظاہری حاصل کرے ؎

قرآں بخواں تفسیر ہم آموز خط صرف لغت
نحو معانی یا بیاں کلام ہم فقہ و خبر

قال علیہ السلام کن عالماً اَو متعلما ولا تکن ثلثا بعدہ علم باطن
فرمایا رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ ہو تو عالم یا طالب العلم اور نہ ہو تیسرا بعد اس کے علم باطن ہے ؎

علم باطن ہم چو مسکہ علم ظاہر ہم چو شیر
کے شود بے شیر مسکہ کے بود بے پیر پیر

قال اللہ تعالےٰ والراسخون فی العلم یقولون اٰمنا بہ کل من عند ربنا وما یذکر الا اولوا الالباب۔ کہتے ہیں پختہ علم والے ہم تصدیق کرتے ہیں اُس تمام کی جو حبیب خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اللہ کے پاس سے ہے اور نہیں یاد کرتے اُس کو مگر صاحب عقل۔ پس مرشد کامل جو کچھ فرمائے اس کو اختیار کرے اور اُس کے حکم سے باہر ایک قدم نہ رکھے۔ نافرمانی نہ کرے۔ ادب استادوں کا اور تعظیم مرشد کی بجا لائے اور بے ادب نہ ہو ؎

Marfat.com

از خدا جوئیم توفیق ادب　　بے ادب محروم ماند از لطف رب

بے ادب تنہا نہ خود را داشت بد　　بلکہ آتش در ہمہ آفاق زد

بے ادبی مثل بیہودہ باتیں کرنی یا کھیلنا سامنے مرشد کے اور کھانا پینا اور اپنا سایہ مرشد پر ڈالنا، اس کی طرف پیٹھ کرنا، تھوکنا اور مثل اس کے جو کام بے ادبی کے ہوں نہ کرے۔ بلکہ مرشد کے سامنے خاک ہو کر خاک میں ملے ؎

در بہاراں کے شود سرسبز سنگ　　خاک شو تا گل بروید رنگ رنگ

چند سالے سنگ بودی دل خراش　　آزموں را یک زمانے خاک باش

گر تو سنگ خارہ مرمر شوی　　چوں بصاحب دل رسی گوہر شوی

یک زمانِ صحبتِ با اولیا　　بہتر از صد سال زہد بے ریا

اور ہمیشہ مرشد کے آستانے پر عاجز اور خاکسار بنا رہے۔ قال علیہ السلام کن فی الدنیا کانک غریب او کعابری سبیل وعد نفسک من اصحاب القبور فرمایا نبی علیہ السلام نے دنیا میں مانند مسافر راستہ چلنے والے کے رہ اور خیال کر جان اپنی کو اہل مقابر سے ✦

مرید کو چاہیئے کہ اپنے اوپر بغیر اذن پیر کے کوئی چیز لازم نہ کرے اگر کوئی چیز لازم کریگا، تو وہ خواہش نفسانی ہوگی ؎

اگر خواہی کہ خلوت را گزینی　　پس آں بہتر کہ پیش شیخ شینی

اگر بے پیر کارے پیش گیری　　ہلاکت راز بہر خویش گیری

بلکہ اپنے آپ کو ایسا پیر کے حوالہ کرے جیسے میت غسال کے ہاتھ میں "کالمیت بید الغاسل" مثل مشہور ہے۔ مردہ بدست زندہ۔ اور پیر کو چاہیئے کہ اچھی طرح

Marfat.com

توجہ کرے ؎

چوں از طرف معشوق نباشد کششے
کوشش عاشقِ بیچارہ بجائے نہ رسد

گرد و امیطلبی دردے باید +
ہر کہ را درد نباشد بہ دوائے نہ رسد

؎ عاشق کہ شد کہ یار بحالش نظر نہ کرد
اے خواجہ درد نیست وگرنہ طبیب ہست

؎ پس طالب کو چاہیئے کہ حقیقی طبیبوں کی خاکِ پا ہو تاکہ باطنی آنکھوں کا اندھاپن دور ہو

رفع ایں کوری بدستِ خلق نیست
لیک اکرام طبیب از زہد نیست

ایں طبیباں را بجاں بندہ شوید
تا بمشک و عنبر آگندہ شوید

مَیں جو کچھ خدمت کرتا ہوں بلا عوض ہے ع

یارب مُباد کس را مخدوم بے عنایت

اور اپنے پیر کو ہمیشہ حاضر جانے اور مرشد کے خیال سے غافل نہ ہو۔ اور یقین کامل رکھے اور جب مرید پیر کے روبرو آئے پہلے سلام کرے اِدھر اُدھر نہ دیکھے۔ جب تک سامنے پیر کے ہے مرید کو کوئی شغل مُفید اور بہتر دیدار پیر سے نہیں۔ اور جب چاہے کہ پیر سے رخصت ہو۔ جہاں تک پیر کی نظر ہو۔ اُلٹے پاؤں چلے۔ اور شیخ کی طرف پیٹھ نہ کرے۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الارادۃ ان لا یفارق المرید شیخہ عن القلب ساعۃ ویری ولایت الشیخ محیطا فی کل زمان و امکان فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ارادہ یہ ہے کہ مرید خیال شیخ کو دل سے نہ بھلائے اور خیال کرے ولایت مرشد کو محیط ہر وقت ہر جگہ میں۔ اور مرشد کو بھی چاہیئے کہ پہلے مرید کو شریعت کے ساتھ درست اور پختہ کرے تاکہ وہ سیدھی راہ چلے +

Marfat.com

فصل دوم در بیان اوراد

قال علیہ السلام من لا ورد لہ لا وارد لہ وتارک الورد ملعون - فرمایا نبی علیہ السلام نے جس کا کوئی ورد نہیں اس کا کوئی وارد نہیں اور ورد کا تارک لعنتی ہے +

اے طالب جان کہ اورادِ نقشبندیہ طریق کے یہ ہیں - صبح کے وقت جب اُٹھو تو سب سے پہلے دعاے ماثورہ اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَبْعَثُ وَبِکَ نُشُوْرُ وَنَمُوْتُ وَبِکَ نَحْیَا ہمیشہ پڑھا کرے - جیسا کہ فرمایا نبی علیہ السلام نے افضل الاعمال ادومہا - اور نماز صبح پڑھے - اور بعد اس کے سو مرتبہ لَا اِلٰہَ الا اللہ الملک الحق المبین اور ایک مرتبہ سورہ یٰس اور ایک مرتبہ واسطے کھلنے باطن کے سورہ یوسف پڑھے - اور ایک مرتبہ درود حاضری یعنی درود مستغاث و د. و د اکبر پڑھے - اور واسطے معاش ظاہری کے سورہ الم ترکیف اکیس(۲۱) بار پڑھے - پھر نماز اشراق پڑھے - بعدہٗ ایکہزار بار کلمہ طیبہ کو زبان سے پڑھے پھر نماز چاشت پڑھے - اور بعد نماز ظہر کے سورۂ انا فتحنا ایک مرتبہ اور سو مرتبہ استغفار سو مرتبہ درود شریف، سو مرتبہ کلمہ تمجید پڑھ کر قرآن شریف کی تلاوت میں مشغول ہو - فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے افضل العبادۃ تلاوۃ القرآن بڑی افضل عبادت تلاوت قرآن شریف کی ہے +

طریقہ نقشبندیہ میں اگر طاقت ہو تو ہفتہ وار نہایت شوق اور باقاعدہ قرآن شریف ختم کرے - اور اگر وقت نہ ملے یعنی صاحب کسب ہو، تو سوا پارہ روزانہ ورد رکھے - بعد نماز عصر کے سورہ عم ایک بار پڑھے روشنائی ظاہر باطن کی حاصل ہوگی

Marfat.com

پھر مراقبہ اسم ذات بانفی واثبات کا مغرب تک کرے۔ بعد نماز مغرب ایک مرتبہ سورہ واقعہ پڑھے۔ اور واسطے جمعیت ظاہری اور باطنی کے یَا اَللّٰہُ یَا جَامِعُ ایک سو چودہ ۱۱۴ مرتبہ پڑھے۔ فوائد اس کے تحریر وتقریر سے باہر ہیں ✦

بعد نماز عشا کے ایک بار سورۃ الملک، سات مرتبہ سورۃ فاتحہ، سات بار معوذتین، سات مرتبہ سورۃ اخلاص، سات مرتبہ کلمہ تمجید پڑھے۔ تاکہ شیطانی وسوسوں اور نفسانی خطروں اور زمانی آفتوں سے محفوظ رہے۔ اور اگر توفیق باری کرے تو ایک بار سونے کے وقت درود حاضری پڑھے شاید کہ وقت پڑھنے کے جمال پاک نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو ✦

بعدہٗ وقت تہجد کے اُٹھے۔ بعد نماز تہجد تین بار سورہ یٰس، گیارہ بار سورہ مزمل پڑھے یہ وقت عجیب اثر رکھتا ہے۔ پھر ایک ہزار بار اسم اعظم یا اللہ یا ھو پڑھے۔ کہ تمام مخلوقات پرندوں و درندوں تک اُس کے ساتھ اُنس یعنی الفت پکڑیں۔ وقت صبح کا عجیب اور عمدہ وقت ہے جو کچھ کوئی مانگے سو وہی پائے ؎

چہ خوش ملکیست ملکے سحرگاہی
دراں کشور بیابی ہرچہ خواہی

؎ خوش آں بادِ نسیمِ صبحگاہی
کہ دردِ شب نشیناں را دوا کرد

طالب کو چاہیئے کہ اپنے اوپر روزے ایام بیض و یوم قمر و یوم خمیس کے لازم کرے۔ قَالَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ لِکُلِّ شَیْءٍ زَکٰوۃٌ وَزَکٰوۃُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ۔ فرمایا نبی علیہ الصلٰوۃ والسلام نے ہر شے کی زکوٰۃ ہے اور زکوٰۃ بدن کی

Marfat.com

روزہ ہے ✦

فائدہ - واسطے رفع حاجات و مہمات کلی و جزئی کے لئے اور واسطے دفع کرنے دشمن و بلا و قحط و وبا و ظالم اور واسطے کشائش باطنی کے طالب کو ختم خواجگان طریقہ عالیہ کا بہت مؤثر ہے، پڑھا کرے - ہزارہا حاجت پوری ہونگی ✦

طریقہ پڑھنے کا یہ ہے - پہلے الحمد شریف ۷ بار - درود شریف سو بار سورہ الم نشرح ۹ بار - قل ھو اللہ ایک ہزار ایک مرتبہ مع بسم اللہ - پھر درود شریف سو بار اور آخیر میں الحمد شریف سات بار پڑھے - ثواب اس ختم شریف کا خواجگان کی روحوں کو بخشے - اور امداد طلب کرے - تین روز کے اندر مدعا برآمد ہو ✦

نام مبارک خواجگان کے یہ ہیں - خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ، خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ، خواجہ ابو علی فارمدی رحمۃ اللہ علیہ، خواجہ یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ، خواجہ عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ، خواجہ عارف ریوگری رحمۃ اللہ علیہ، خواجہ محمد ابوالخیر فغنوی رحمۃ اللہ علیہ، خواجہ علی رامتنی رحمۃ اللہ علیہ خواجہ محمد بابا سماسی رحمۃ اللہ علیہ، خواجہ سید میر کلاں رحمۃ اللہ علیہ، خواجہ بہاء الحق والدین نقشبندی قدس سرہ العزیز ✦

دیگر واسطے ہر حاجت دینی و دنیوی کے تین ہزار بار یا حی یا قیوم لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین پڑھے - انشاء اللہ حاجت پوری ہو ✦

فائدہ استخارہ ہر کام کے لئے سنت ہے - اور استخارہ کی چند قسمیں ہیں

Marfat.com

اور عمدہ تر یہ ہے کہ پہلے دو رکعت نفل بہ نیتِ استخارہ اس طور پر پڑھے۔ کہ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے پچیس ۲۵ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے بعد تشہد کے سلام پھیر کر جلد سیدھا کھڑا ہو جائے۔ اور الحمد شریف کو شروع کرے۔ جب ایاك نعبد وایاك نستعین پر پہنچے تو اس آیت کریمہ کو اتنی دیر پڑھتا رہے کہ ایک طرف کو خود بخود منہ پھر جائے۔ اگر دائیں طرف منہ پھرا تو جان لے یہ کام ہو جائیگا۔ اُس کا کرنا مفید ہے۔ اور اگر بائیں جانب منہ پھرا تو خیال کرے کہ یہ کام نہ ہوگا۔ اُس کا کرنا مفید نہیں۔ اس سے بچے اور حقیقت حال اللہ خوب جانتا ہے +

فصل سوم۔ دربیان راہِ حق تعالیٰ

خداوند تعالےٰ کی راہ جانب مشرق یا مغرب، جنوب یا شمال میں نہیں اور نہ زمین و آسمان میں بلکہ اُس کی راہ مومن کے دل میں ہے۔ فرمایا خدائے بزرگ و برتر نے وفی انفسکم افلا تبصرون اور فرمایا نبی علیہ السلام نے من عرف نفسہ فقد عرف ربہٗ ۝

در ہر دلے کہ آتشِ عشق تو داغ نیست
تاریک خانہ ایست کہ در وے چراغ نیست

قطعہ

مشو بینا بچشم سر کہ نارد دید خود راہم
بدل بین تا بہ بینی ہر چہ خواہی با پا یانش

بقرب و بعد بحر و بر غلط زاں کرد چشم سر
کہ دایم خانۂ خواب ست آب ست اصل حیرانش

اور یہی کہا ہے عارف نے مشاہدۃ القلوب ایصالھا بالمحبوب دل کا مشاہدہ

Marfat.com

محبوب سے ملتا ہے۔ فرمایا اللہ بزرگ و برتر نے ونحن اقرب الیہ من حبل الورید
ہم شاہ رگ سے بھی زیادہ نزدیک ہیں ٭ اے طالب! جان لے کہ خداوند تعالیٰ
کی راہ میں دل سے چلتے ہیں نہ پاؤں سے ؎

اے کمان تیرہا پرساختہ ۔۔۔ صید نزدیک است دور انداختہ
ہر کہ دور انداخت اوراد دورتر ۔۔۔ ایں چنیں صید است او مہجور تر

اَللّٰہُ خداوند تعالےٰ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مطلوب ہو اہل آسمان و
زمین کا مَثَلُ نُوْرِہٖ اُس نور کی شکل جو اُس کی طرف منسوب ہو کَمِشْکٰوۃٍ مانند
طاق کے ہے کہ مراد اُس سے قلب مومن ہے فِیْھَا مِصْبَاحٌ اُس طاق میں
چراغ روشن جو نظارہ شغل نام اللہ کا ہوتا ہے المصباح وہ چراغ روشن فِیْ
زُجَاجَۃٍ ایک قندیل میں ہے۔ اکنایہ دل سے ہے وہ دل نہایت صفائی کے
سبب اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ گویا کہ وہ ستارہ ہے دُرِّیٌّ چمکدار مثل زہرہ یا مشتری کے
باعتبار سعدیت کے اور وہ چراغ جو اِس میں ہے، مراد شغل نظارہ اسم اللہ سے
ہے یُّوْقَدُ روشن ہُوا ہے مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زیت کے بابرکت درخت کے تیل
سے جو بہت نافع ہے۔ مراد تجلیات سے تجلیاتِ ذاتیہ ہیں کہ حالتِ شغل اُن
تجلیات پر موقوف ہے زَیْتُوْنَۃٍ وہ زیتون جو احدیت مطلق کے وجود کی زمین سے
پیدا ہُوا۔ لَّا شَرْقِیَّۃٍ نہ جانب شرق میں ہے جو مشرق کی طرف منسوب ہے
اور یہ مراد مرتبہ تجلی اوّل سے ہے جو بہ سبب شغل اسم اللہ کے روشن ہوتی ہے
وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ اور نہ جانب غرب کی، جو طرف مغرب کے حکم کریں۔ اور یہ مراد مرتبہ
تجلی دوسری سے کہ خاصیت شغل اسم اللہ سے منکشف ہوتی ہے یکاد زیتہا قرب ہے

Marfat.com

کہ روغن اُس درخت کا کہ مراد تجلیات اشتغال سے ہے یُضِیٓءُ خود بخود روشن ہو جائے ۔ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ اگرچہ نہ چھوئے اُس کو نَارٌ آگ روشنی کا و صفائی اُس درجہ کی جو توجہ تجلیات اشتغال اسم دوسرے سے نہیں ہوتی نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ روشنی پر روشنی یعنی صفائی بہ شغل صفائی اسم اللہ کی نور سے چراغ کہ مراد تجلیات و لطائف سی ہی چراغ روشن کر کے دل کی مشکوٰۃ میں ساتھ لمعات الٰہیہ کے رکھتا ہے ضابطہ حالات کا و مجمع تمام اقعات تجلیات کا ہے یَهْدِی اللّٰهُ راہ دکھاتا ہے خدائے تعالٰے لِنُوْرِهٖ ساتھ نور اپنے کے مَنْ یَّشَآءُ جس کو چاہے وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اللہ نے بیان کی مثال لوگوں کے لئے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے اظاہر ہے ✣

فرمایا پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قلب المؤمن بیت الرب مومن کا دل خدا کا گھر ہے ✣

وہ نور مذکورہ مثل بادشاہ کے ہے اور حکم اُس کا بیچ تمام اعضا و حواس کے جاری ہے اور تمام ماتحت اُس کے ہیں ۔ اس واسطے کہ وہ ٹھکانا اور آرام گاہ نور خدا کا ہے ۔ اور حدیث میں آیا ہے قلب المومن اکبر من العرش و اوسع من الکرسی و افضل ما خلق اللہ تعالٰی یعنی مومن کا دل بڑا ہے عرش سے و فراخ ہے کرسی سے اور بزرگ ہے تمام چیزوں سے کہ پیدا کیا اُن کو اللہ تعالٰی نے جیسا کہ قرآن مجید و فرقان حمید میں آیا ہے ۔ سنریھم قریب ہے کہ دکھلائینگے ہم اُنہیں جو منکر ہیں طالبان تجلیات سے اٰیٰتِنَا نشانیاں دل اپنے کی کہ اُن میں سے ایک شق القمر ہے اس واسطے کہ دریدہ ہونا چاند کے دل کا مظہر اسرار ذات ہے

Marfat.com

جیسا کہ کسی عارف نے کہا ہے ؎

دل یک قطرہ گر تو شگافی　　　　برون آید از و صد بحر صافی

فی الآفاق جہان کے اطراف ہیں، یعنی سالکوں کا بعد نہایت شغل تجلیات کے دل ایسا روشن ہو جاتا ہے کہ اُس کے تجلیات سے اطراف جہان یعنی کل جہان روشن ہو جاتا ہے۔ مشاہدہ آفاقی سے یہی مراد ہے۔ وفی انفسکم اور تمہاری ذاتوں ہیں یعنی بعد کھلنے دل کے معارف ونشانِ معارف نفسی مکشوف ہو جاتے ہیں۔ حتی یتبین لھم تاکہ روشن ہو جاوے طالبوں اور منکروں کو قمر کا دل پھٹنے سے انہ الحق کہ بیشک تجلّیات ہمارے حق ہیں اولم یکفیك ربك کیا کافی نہیں ہے تیرا پروردگار تجھ انہ علی کل شئ کہ اوپر تمام اشیا کے تجلّیات وارد کرنے سے شھید گواہ ہو۔ یعنی اگر عامہ ذات کے منکشف ہونے کا انکار کریں تو حضرت آفریدگار تجھے کافی ہے جو سالک کو چمکاروں ذات و صفات سے مشرف کرتا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلك ۔

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے قلب المومن حرم اللہ وحرام ان یلج فیہ غیر اللہ کما جاء فی حدیث القدسی ان فی جسد الآدم قلب وفی القلب فواد وفی الفواد ضمیر وفی الضمیر روح وفی الروح سر وفی السر خفی وفی الخفی نور وفی النور انا اللہ ۔

ایک جماعت صوفیہ کی کہتی ہے کہ سر لطیفہ دل سے اعلیٰ اور روح سے کم درجہ میں ہے۔ اور بعضے کہتے ہیں کہ لطیفہ روح سے بھی افضل ہے اور وجہ اختلاف کی یہ ہے کہ سلوک میں بعضوں کو سیر ابتدا میں پہلے روح سے شروع

Marfat.com

ہوئی اور بعضوں کو لطیفہ سر سے ٭

۲ نزول جبرئیل مفتاح لا الہ الا اللہ آدم صفی اللہ خزانہ اللہ حی

کہتے ہیں لطیفہ سر محل مشاہدہ کا بغیر روح کے ہے اور روح جگہ محبت کی ہے اور دل محل معرفت ۔ اور بعضے صوفیا فرماتے ہیں کہ سر ایک لطیفہ ہے انسان میں مانند روح کے ۔ لیکن روح محل محبت اور سر محل مشاہدہ جیسے دل محل معرفت ہے

اور مقتضائے اصول کا یہ ہے کہ سر لطیف ہے روح سے جیسے کہ روح قلب سے اور صوفیہ کہتے ہیں کہ یہ اسرار پوشیدہ تعلق اغیار سے ہیں اور مراد اغیار سے اظلال انسانی ہیں۔ اور لفظ سر کو اس شے پر بولتے ہیں جو بندہ میں اس کے حالات پوشیدہ ہیں یعنی سر حال پوشیدہ کا نام ہے۔ اور بعضے صوفیہ کے کلام سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ عقل و نفس و قلب و روح ایک چیز ہیں۔ لیکن اطلاق ہر ایک کا ان اسمائے متعددہ پر باعتبار وجود مرتبہ کے ان مراتب سے ہے جیسا کہ شاہ جلیل الہ آبادی نے اپنی رموزات میں کہا ہے کہ نفس و روح و دل تمام ایک ہیں۔ کسی کو اس میں شک نہیں۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال ✤

فصل چہارم دربیان تزکیۂ نفس

جب طالب راہ حق اور دل کی صفائی حاصل کرنی چاہے تو بغیر تزکیۂ نفس و تصفیہ دل کے ہرگز حاصل نہ ہوگی۔ پس طالب کو لازم ہے شروع سے توبہ اور ندامت کو اختیار کرے۔ شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے ؎

ندامت را امام خویش کردہ ہمیشہ اقتدا کن با دل و جاں

فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے التائب من الذنب کمن لا ذنب لہٗ ؎

نخستیں توبہ باید پس عبادت بہر دم توبہ باید کرد عادت

بہر دم توبہ کن تا وقت مردن بہر یک فرض آمد توبہ کردن

شیخ نصیر الدین چراغ دہلوی اپنی مناجات میں فرماتے ہیں ؎

ز شر نفس امارہ نگاہم دار یا اللہ ہوائے غیر خود گلی ز من بردار یا اللہ

Marfat.com

اللہ تعالٰے نے سورہ یوسف میں ارشاد فرماتا ہے۔ وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیۡ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اور میں بیزار رہوں اپنے نفس سے کہ وہ بہت ہی برائی کی طرف رغبت دلاتا ہے۔ اور فرمایا حبیب پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے اعدی عدوك نفسك التی بین جنبیك خیال کرو دشمن اپنا اپنے نفس کو جو تیرے دو پہلو کے درمیان ہے۔ اور کہا حق تعالٰے نے موسٰے علیہ السلام کو عادی نفسك ثم عادی نفسك ثم عادی نفسك، یعنی اے موسٰے دشمن جان نفس اپنے کو پھر دشمن خیال کر نفس اپنے کو پھر بھی دشمن خیال کر نفس اپنے کو۔

بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے، کہا انہوں نے رئیت فی المنام ربی فقلت یارب فکیف الطریق فقال اترك نفسك فتعال دیکھا میں نے اپنے رب کو خواب میں، پوچھا میں نے اے پروردگار کیونکر ہے راہ تیری طرف، فرمایا خداوند تعالٰے نے چھوڑ دے نفس اپنے کو اور چلا آ۔ جائے نفس امارہ کی ناف کے نیچے ہے۔ پس طالب مولا کو چاہیئے کہ نفس کافر سے عداوت کرے۔ کما قال علیہ السلام اقتلوا انفسکم بسیف المجاھدات فرمایا نبی علیہ السلام نے قتل کرو تم اپنے نفسوں کو تلوار مجاہدہ سے

نفس نتواں کشت الا باسہ چیز	چوں بگویم یاد گیرش اے عزیز
خنجر خاموشی و شمشیر جوع	نیزۂ تنہائی و ترک الہجوع
ہر کہ نبود مرد را ایں سہ سلاح	نفس او ہرگز نیاید با صلاح

قال اللہ تعالٰی والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔ وہ لوگ جو مجاہدہ کرتے ہیں ہمارے رستہ میں البتہ دکھلا دیتے ہیں ہم اُن کو اپنا راستہ۔ مثل کم کھا

Marfat.com

وکم کلام کرنا، ملاقات عوام کی نہ کرنی، کثرت روزوں کی، کم سونا، ہمیشہ خدا کا ذکر کرنا وغیرہ۔ لازم پکڑے۔ قال علیہ السلام رجعنا من جھاد الاصغر الی جھاد الاکبر۔ فرمایا نبی علیہ السلام نے رجوع کیا ہم نے جہاد صغر (چھوٹے) سے جہاد اکبر (بڑے) کی طرف۔ مثل کم کھانے اور کم سونے اور کم بولنے اور لوگوں کے ساتھ کم ملنے کے۔ فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ومن مات من العشق فقد مات شہیداً۔ جو نفس کی لڑائی میں مرے وہ شہید اکبر ہے ؎

درخت نفس را با بیخ برکن بدہ مر نفس خود را گوشمالی

تاکہ دشمن کسی طرح سے راہ نہ پاوے اور بری خصلتیں نفس امارہ کی اوصاف حمیدہ سے بدل جاویں۔ اوصاف ذمیمہ جیسے کبر، غصہ، شر، نفاق، سمعت، شہرت، عجلت، بخل، کینہ، شہوت، حرام، حرص وہوا، حسد، حقارت غیر، بغض، غیبت، حب جاہ، حب دنیا، جیساکہ فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حب الدنیا راس کل خطیئۃ (محبت دنیا کی سر ہے ہر گنہ کا) وغیرہ۔ ان تمام کو چھوڑ کر اوصاف محمودہ کو اختیار کرے:۔

اوصاف محمودہ مثل حلم، علم، تواضع، اخلاص، شکر، سخا، قناعت، صبر، تحمل، آہستگی، کم آزاری وغیرہ۔ جب یہ خصلتیں پیدا ہو جاویں تو جانے کہ تزکیہ نفس حاصل ہوا۔ فرمایا خدائے برتر نے وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا۔ پس نفس امارہ لوامہ ہو جاے ونفس لوامہ ملہمہ بنجاے اور نفس ملہمہ مطمئنہ ہو جاے ومطمئنہ راضیہ ونفس راضیہ مرضیہ ونفس مرضیہ کاملہ ہو پس تمام نفوس سات ہوئے۔ واللہ اعلم بالصواب ٭

Marfat.com

فصل پنجم دربیان تصفیہ قلب وفضیلت ذکر

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ۔ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم الشیطان جاثم علیٰ قلب ابن آدم فاذا ذکر اللہ خنس واذا غفل وسوس رواہ البخاری ۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ۔ کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ شیطان لپٹا ہوا ہے آدمیوں کے دلوں پر جب آدمی ذکر کرتا ہے تو الگ ہو جاتا ہے ۔ اور جب غافل ہوتا ہے تو وسوسہ ڈالتا ہے ؛ پس نفس اور شیطان کا خلاف کرنا چاہیئے

درخت دوستی بنشاں کہ کام دل ببار آرد
نہال دشمنی برکن کہ رنج بے شمار آرد

خالف النفس والشیطان واخصمہما انہما محضاک النصح فاتہم ۔

پس جان اے طالب صادق لطیفہ قلب بغیر مصقلہ کے صفائی نہیں پاتا ۔ اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتے تھے واسطے ہر شے کے صقالہ ہے اور واسطے دل کے صقالہ ذکر اللہ تعالےٰ کا ہے ۔ بیہقی نے اس کو روایت کیا نقل ہے مشکوٰۃ شریف سے ۔ پس دل طالب کا ہرگز کدورت شیطانی وخطرات نفسانی سے صاف نہیں ہوتا ۔ تاوقتیکہ خدا کی یاد نہ کرے

سعدی حجاب نیست تو آئینہ پاک دار
زنگار خوردہ کے بنماید جمال دوست

Marfat.com

فرمایا علیہ السلام نے ان اللہ لا ینظر الی صورکم ولا افعالکم ولکن ینظر الی قلوبکم ونیاتکم۔ تحقیق اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے افعال کی طرف نہیں دیکھتا لیکن تمہارے دلوں اور تمہاری نیتوں کی طرف دیکھتا ہے

دل یک منظر است ربانی   خانہ دیوار را چہ دل خوانی

دل کے دو منہ ہیں اور ہر دو منہ کو خناس مثل جالے مکڑی کے گھیرے ہوئے اور اپنا ٹھکانہ بنائے ہوئے ہیں۔ اور صورت خناس مثل صورت خنزیر کے اور بعض تفسیروں میں مثل صورت کتے کے اور صاحب تفسیر مُغنی لکھتے ہیں کہ اُس کی صورت مثل ہاتھی کے ہے اور وہ اپنی سونڈ زہر آلودہ کو دل کے گرداگرد پھیرتا رہتا ہے۔ جس سے خیالات بد پیدا ہوتے رہتے ہیں اور دل کو ہلاک کرتے ہیں۔

قال علیہ السلام لا تموتوا قلوبکم الا بکثرۃ الطعام فرمایا علیہ السلام نے نہیں مرتے دل تمہارے مگر کثرت طعام سے۔ جب حرام کا لقمہ کھایا وسوسے بہت پیدا ہوئے۔ خیالات شیطانی دکھلائی دینے لگے۔ فرمایا خدائے برتر نے قرآن مجید میں مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ۙ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ۔ پس طالب بالیقین جانے کہ دل ہرگز پاک نہ ہوگا۔ مگر بہت ذکر و مجاہدہ کرنے سے کہ سب قوۃ اور چربی و خون کم ہو جائے اور قوت ذکر سے آتش عشق کی بھڑک کر شعلے مارے اور مغز و ہڈیوں تک پہنچ جائے اور چربی کو گلا دے دل خطرات شیطانی سے پاک ہو۔ اثر سیاہی خناس کا دل سے دور ہو۔

واضح ہو کہ دل سات پردے رکھتا ہے۔ اور ہر پردہ میں ایک گوہر ہے۔ جب تصفیۂ دل حاصل ہو تو وہ گوہر ظہور میں آئیں۔ اول گوہر عشق، دوسرا فقر

تیسرا روح چوتھا معرفت پانچواں عقل چھٹا ذکر ساتواں گوہر علم۔
پس زندگانی دل کی ہمیشہ ذکر کرنا خدائے تعالےٰ کا ہے۔ جب آدمی غافل ہوتا ہے
دل مردہ ہوجاتا ہے۔ پھر ذکر حق سے زندہ ہوتا ہے اور صفائی حاصل کرتا اور
ترقی پکڑتا ہے ؎

صوفی بیا کہ آئینہ صاف است جام را
تا بنگری صفائی مے لعل فام را

در بیان فضیلت ذکر

فرمایا خدائے بزرگ نے فاذکرونی اذکرکم واشکرولی ولا تکفرون
یاد کرو تم مجھ کو میں یاد کرتا ہوں تم کو اور شکر کرو تم میرا اور کفران نہ کرو۔ وقال
اللہ تعالیٰ عزوجل یا ایھا الذین اٰمنوا اذکروا اللہ ذکراً کثیراً۔ اور فرمایا
اللہ تعالےٰ نے اے لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو تم مجھے بہت یاد +

روایت ہے ابوہریرہ و ابوسعید رضی اللہ عنہما سے کہا انہوں نے
کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے لا یعقد و [illegible] کرون اللہ
نہیں بیٹھتی کوئی قوم کہ یاد کرے اللہ تعالےٰ کو الا حفتہم الملائکۃ مگر گھیر
لیتے ہیں ان کو فرشتے وغشیتہم الرحمۃ اور ڈھانک لیتی ہے ان کو رحمت
ونزلت علیہم السکینۃ اور اترتی ہے ان پر تسلی اور آرام اور حضور اور جو
کچھ کہ حاصل ہوتا ہے اس وقت نورانیت واطمینان وجمعیت وذوق وشوق
اور اس کا اثر وذکرھم اللہ فیمن عندہٗ اور ذکر کرتا ہے اللہ تعالےٰ ان کا

Marfat.com

اُن لوگوں میں جو اُس کے پاس ہیں مقربین سے واسطے فخر کرنے کے اُن پر اور واسطے ظاہر کرنے بزرگی وکرامت آدمیوں کے فرشتوں پر کہ دعوےٰ کیا تھا اُنھوں نے تسبیح وپاکی بیان کرنے اپنی کے اور فساد وخونریزی کا ساتھ آدمیوں کے ✦

روایت ہے ابوموسےٰ سے کہا اُنھوں نے قال رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم مثل الذی یذکر ربہ والذی لا یذکر ربہ مثل الحی والمیت فرمایا رسول خدا صلے اللّٰہ علیہ وسلم نے مثال اُس آدمی کی کہ یاد کرتا ہے پروردگار اپنے کو اور اُس شخص کی جو نہیں یاد کرتا ہے مثل زندہ اور مردہ کی ہے ✦

ذاکر بمنزلہ زندہ کے ہے۔ ظہور علامات روحانیت معرفت وشوق وذوق سے مانند ظاہر ہونے نشان و افعال جسمانیت اور زندہ دل تھا اور غیر ذاکر اس کے برعکس ہے

زندگانی نتواں گفت حیاتی کہ مراست

زندہ آن است کہ بادوست وصالے دارد

وعن ابی الدرداء رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم الا انبئکم بخیر اعمالکم روایت ہے ابوالدردا سے کہا اُنھوں نے کہ فرمایا رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبردوں مَیں تم کو تمہارے اچھے اعمال سے وازکیھا عند ملیکم اور بہت ستھرا تمہارے عملوں سے بادشاہ تمہارے کے نزدیک وارفعھا فی درجاتکم اور بہت بڑھا ہوا اُن سے مرتبے اور شرافت میں وخیر لکم من انفاق الذھب والفضۃ اور اچھا ہے تمہارے لئے خرچ کرنے سونے اور چاندی سے وخیر لکم

من ان تلقوا عدوکم فتضربوا اعناقھم ویضربون اعناقکم اور بہتر ہے تمہارے لئے اس سے کہ ملاقات کرو تم دشمن سے پس مارو تم اُن کی گردنیں اور وہ ماریں تمہاری گردنیں یعنی لڑنے سے کافروں کے قالوا بلیٰ عرض کیا صحابہ نے فرمائیے۔ آپ نے فرمایا، ایسا عمل ذکر خدا ہے۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔ پس جان لے طالب کہ بہتر اور بزرگ تر اعمال سے ذکر خداوند تعالےٰ کا ہے ؛

فرمایا خداوند تعالےٰ نے افمن شرح اللہ صدرہ للاسلام فھو علیٰ نور من ربہ فویل للقاسیۃ قلوبھم عن ذکر اللہ اولئک فی ضلال مبین۔ اور وہ شخص کہ کھولدیا اللہ نے سینہ اُس کے کو واسطے اسلام کے پس وہ اُوپر روشنی کے ہے رب اپنے کی طرف سے اور ہلاکی ہے واسطے اُن لوگوں کے جو سخت ہوئے ہیں ذکر اللہ سے یعنی غافل ہیں وہی لوگ ہیں گمراہی میں پڑے ہوئے ؛

اور دوسری جگہ فرمایا ہے ومن اعرض عن ذکری معیشۃ ضنکا و نحشرہ یوم القیمۃ اعمیٰ ومن کان فی ھذہ اعمیٰ وھو فی الاٰخرۃ اعمیٰ واضل سبیلا۔ اور وہ شخص کہ مُنہ پھیرا اُس نے یاد ہماری سے پس واسطے اُس کے زندگی تنگ ہے اور اُٹھائینگے ہم اُس کو قیامت کے دن اندھا اور وہ شخص جو اندھا ہے دنیا میں وہ اندھا ہے آخرت میں اور بہت بھولا ہوا ہے راہ مستقیم سے ؛

Marfat.com

فصل ششم در بیان طریقہ نقشبندیہ مخفیہ صدیقیہ

جو اصول طریقہ نقشبندیہ عالیہ کا ہے امیر المومنین حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے ہے - اور شغل اشغال اس طریقہ عالیہ کے قرآن و حدیث سے ثابت ہیں -
فرمایا خدائے تعالےٰ بزرگ و برتر نے واذکر ربك فی نفسك تضرعا وخیفة ودون الجھر من القول بالغدو والاصال ولا تکن من الغافلین - یاد کر تو اپنے پروردگار کی دل میں زاری کرتا ہوا اور ڈرتا ہوا - بغیر بلند کرنے آواز کے یاد کر صبح اور شام کو اور نہ ہو غفلت کرنے والوں سے ✣

اور فرمایا اللہ تعالےٰ نے ادعو ربکم تضرعا وخیفة انہ لا یحب المعتدین یاد کرو تم رب اپنے کی اُس حال میں کہ تم زاری کرنے والے ہو - تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا حد سے بڑھنے والوں کو ✣

اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خیر الذکر ذکر الخفی روایت کیا اس کو عبد الحق نے اور فرمایا علیہ السلام نے قلب المومن خاص من ذکر الخفی فھو حی وقلب المومن غافل من ذکر الخفی فھو میت ؎

ہراں دلے کہ دریں حلقہ زندہ نیست بذکر
بروچو مردہ بفتوائے من نماز کنید

اور بھی صحیح حدیثوں میں نبی علیہ صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ابو یعلی نے عائشہ صدیقہ رض سے کہا انہوں نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بزرگی اُس ذکر کی کہ جس کو کراماً کاتبین نہ سنیں ستر مرتبہ زیادہ ہے اور جب ہوگا دن

Marfat.com

قیامت کا جمع ہوگی خلقت واسطے حساب کے لائینگے فرشتے جو کچھ انہوں نے یاد رکھا اور لکھا۔ فرمائیگا اللہ تعالےٰ فرشتوں کو دیکھو کیا باقی رہا ہے اُس کے لئے کچھ وہ عرض کرینگے، نہیں چھوڑا ہم نے جو کچھ ہم جانتے ہیں اور یاد کیا ہم نے لیکن احاطہ کیا ہم نے اُس کا اور لکھا ہم نے اُس کو۔ پس فرمائیگا اللہ تبارک و تعالےٰ بیشک تیرے واسطے میرے پاس نیکی ہے کہ نہیں جانتا تو اُس کو، میں تجھ کو خبر دیتا ہوں اُس کی، وہ ذکر خفی ہے روایت کیا اُس کو شیخ جلال الدین سیوطی نے۔ وھو علیم بذات الصدور ؎

از دروں شو آشنا و ز بروں بیگانہ شو
اینچنیں زیبا روش کمتر بود اندر جہاں

خلوت در انجمن اسی کا نام ہے ؎

دل ہمہ جا با ہمہ کس در ہمہ کار
بیدار نہفتہ چشم دل جانب یار

اللھم ارزقنا ✦

فصل ہفتم دربیان ہفت لطائف نقشبندیہ

سات لطائف نقشبندیہ عالیہ طریقہ کے جو کہ مراد اشغال سبعہ سے ہے۔ کہ اصول ذکر اور سلوک کے ہیں اور ہر طریقہ کے شغل مختلف ہیں۔ لیکن تمام طریقوں میں اول دل کو حاصل کرتے ہیں۔ بعد اس کے ہر شخص اپنے ایک طریقہ پر چلا ہے۔ فرمایا پروردگار نے ولکل امۃ جعلنا منکم شرعۃ و منہاجا۔ اور واسطے ہر گروہ کے کیا ہم نے ایک طریقہ اور راستہ۔ اور یہ راستہ مضبوط و صراط مستقیم ہے ✦

طریقہ شغل سلسلہ متبرکہ عالیہ نقشبندیہ میں ذکر حق کے مراتب ہیں۔ پس سالک کو چاہئے کہ ایسی طرح نفس کا تزکیہ اور دل کا تصفیہ حاصل کرے جو آفتاب احوال اذکار اس طائفہ سنیہ شریفیہ کا پرتو ڈال کر مسرور کرے۔ سالک طالب اور عاشق مطالب کو اس طور پر غیر اللہ کو ترک کرنا چاہئے کہ سوائے ذکر اللہ کے طعمہ دل و جان کا رونق جسم اور بدن کی نہ بنائے تاکہ چمکارے اور شعلے قریب قرب کے سے مشرف ہو کہ حدیث نبی صلے اللہ علیہ وسلم میں وارد ہے یقول اللہ تعالیٰ انا عند ظن عبدی واذا معہ اذا ذکرنی فان ذکرنی فی نفسہ ذکرتہ فی نفسی فرماتا ہے خدائے برتر مَیں قریب ظن بندہ اپنے کے ہوں اور مَیں اُس کے ہمراہ ہوں جب وہ یاد کرتا ہے مجھ کو اگر میرا بندہ مجھ کو اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو مَیں بھی اُس کو پوشیدہ یاد کرتا ہوں۔ پس سالک کو چاہئے کہ یکسو ہو کر پوری توجہ اور کوشش بے زوال سے کمر ہمت باندھ کر کوشش کا ہاتھ سلوک کے دامن میں مارے اور ارادہ رکھے کہ نور حدیث من تقرب منی شبراً تقربت منہ ذراعاً ومن تقرب منی ذراعاً تقربت منہ باعاً ومن اتانی یمشی اتیتہ ہرولۃ ومن لقینی بقراب الارض خطیئۃ لا یشرک بی شیئاً لقیتہ بمثلہا مغفرۃ کا روشن ہو وھو قریبٌ مجیب وھو علی کل شئ شہید +

اور طریقہ نقشبندیہ عالیہ میں پہلے شغل لطیفہ قلبی ہے کہ ذکر قلبی طالب صادق کے لئے راحت جان ہے۔ پس صادق طالب کو چاہئے کہ بحکم آیہ کریمہ ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیھم کے اول بیعت کرے مرشد کے آگے چار زانو بیٹھے اور زبان تالو سے لگائے۔ دل پر خیال اسم اعظم

Marfat.com

یعنی اللہ کا کرے آنکھ کو بند کرے اور خیال دل پر رکھے ٭

لطیفہ قلب نیچے پستان کے بائیں جانب ہے اور دل کو صنوبری شکل کہتے ہیں۔ یعنی مانند ثمر صنوبر کے الٹا ہے۔ اور مرشد توجہ کرے۔ اللہ کی عنایت اور مرشد کی توجہ سے دل حرکت میں آوے۔ آہستہ آہستہ جاری ہوگا۔ اور ایسی قوۃ پکڑیگا گویا دوسرا دل ہیں اسم اعظم کہتا ہے ؎

ہیں کہ اسرافیل وقتند اولیا　　مردہ را زایشاں حیات ست و نما

جانہائے مردہ اندر گور تن　　برجہد آواز شاں اندر کفن

گوید ایں آواز آوازِ خداست　　زندہ کردن کار لطافِ خداست

پھر مولانا علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

بر لبش قفل است در دل رازہا　　لب خموش و دل پراز آوازہا

پس جس وقت طالب کو ذکر قلبی حاصل ہو جماعت اولیاء اللہ میں داخل ہوا۔ پس شب و روز حرکات و سکنات میں **ھُو** کو دل پر رکھے اور کلام آدمیوں سے کم کرے مگر ضروری ؎

سخن باکس مکن الا ضرورت　　نیفتد خلل تا اندر حضورت

پس زمانہ حیات و وقت مرنے کے قیامت تک تمام حال میں ذکر اسم ذات کا نہ رکیگا ؎

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بہ عشق

ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما

چند روز تک کمال کوشش اور نہایت جد و جہد اس لطیفہ میں کرے تاکہ آفتاب لا صلوۃ

Marfat.com

الا بمحضور القلب کا جلوہ دکھلائے ✣

بعد اس کے دوسرے لطیفہ یعنی روحی میں مشغول ہو۔ کہ ذکر روحی محبت ہے۔ لطیفہ روحی لطیفہ قلب سے بہت لطیف ہے دائیں جانب نیچے پستان دائیں کے جگہ رکھتا ہے۔ اسے اسم اعظم کا لطیفہ روحی میں تصور کرے۔ مرشد کی توجہ اور خداوند کریم کی عنایت سے اُس جگہ بھی اسم ذات کی حرکت ہوگی۔ چند دن اس لطیفہ میں کوشش کرے۔ یہاں تک کہ حال محبت حق تعالےٰ کا جلوہ دکھلائے ✣

بعد اس کے شغل لطیفہ تیسرے کا کسب کرے۔ اور ذکر سری مکاشفہ ہے اور لطیفہ سری لطیفہ روحی سے بھی لطیف ہے۔ اور اُس کی دائیں طرف نیچے پہلو کے جگہ مقرر کرتے ہیں۔ اس جگہ بھی اسم اعظم کو مرشد کی توجہ لے کر تصوّر کرے۔ مرشد کی توجہ اور اللہ تعالےٰ کی بخشش سے اُس جگہ بھی حرکت اسم ذات کی پیدا ہوگی۔ چند روز اس شغل میں رہے تاکہ آفتاب کعبہ حقیقی ظاہر ہو ✣

بعد اس کے شغل لطیفہ چہارم میں مشغول ہو کہ ذکر سر السری کا مشاہدہ ہے کہ لطیفہ سری سے الطف ہے۔ اور اوپر ناف کے اس کی جگہ مقرر کرتے ہیں۔ اس جگہ بھی تصور اسم اعظم کا کرے مرشد کی توجہ اور اللہ تعالےٰ کی بخشش سے اُس جگہ بھی حرکت اسم ذات کی پیدا ہوگی۔ چند روز اسی شغل میں رہے تاکہ انوار حقانی کا مشاہدہ ہو ✣

اس کے بعد پانچویں لطیفہ کے شغل میں مشغول ہو جو کہ خفی ہے۔ ذکر خفی کا معائنہ ہے۔ اُس کی جگہ بائیں جانب پہلو کے نیچے مقرر ہے۔ اور لطیفہ سر السری سے الطف ہے۔ اس جگہ بھی اسم ذات کا تصوّر کرے۔ مرشد کی توجہ اور اللہ تعالےٰ

Marfat.com

کی عنایت سے یہ جگہ حرکت میں آئے۔ چند روز اسی شغل میں رہے۔ تاکہ خزانہ مخفیات کا ظاہر ہو۔

از اں بعد شغل لطیفہ چھٹے کا شروع کرے کہ اخفیٰ ہے لطیفہ خفی سے الطف ہے۔ اور اس کی درمیان سینہ کے جو مرکز محرابی ہے، جگہ مقرر کرتے ہیں۔ اس جگہ بھی خیال اسم اعظم یعنی اللہ کا کرے یہ لطیفہ بھی انشاء اللہ تعالےٰ حرکت میں آئے۔ کچھ دن اس شغل میں رہے۔ تاکہ مرتبہ جمع الجمع کا معائنہ ہو۔ کہ ذکر اخفےٰ کا معائنہ جمع الجمع ہے

بعدہٗ شغل لطیفہ ساتویں کا شروع کرے جو لطیفہ قدسیہ نورانیہ مخفی ہے۔ اس لطیفہ کی جگہ اوپر لطیفہ اخفیٰ کے ہے۔ یہ لطیفہ اخفیٰ سے شروع ہو کر حبل الورید اور اس سے سر السر ام الدماغ تک کہ جگہ عقل کی ہے پہنچتا ہے اور یہ لطیفہ تمام لطائف سے اکمل والطف و بلند ہے۔ اس جگہ تصوّر اسم ذات کا کرے۔ یہ لطیفہ بھی مرشد کی توجہ اور اللہ تعالےٰ کی عنایت سے جاری ہو۔

یہ تمام سات لطیفہ ہیں تمام جاری ہو جائینگے۔ چند دن ان ساتوں لطیفوں میں مراقبہ تمام اور کامل کرے جو جاری ہونا ان کا بغیر تصوّر اور مراقبہ کے حاصل ہو۔ بعد مراقبہ اسم ذات کے ہاتھوں۔ بازو۔ پیٹھ۔ ران و پاؤں۔ بلکہ تمام اعضاؤں و مسامات بدن میں حرکت اسم ذات کی پاوے۔ یہاں تک کہ چمڑے اور گوشت و ہڈی اور ہر رگ و پٹھے اور بال بال میں حرکت اسم ذات کی ہو۔

جب سالک کو یہ مقام حاصل ہو۔ اس مرتبہ کو تلاونی۔ وجودی اور ذکر سلطانی کہتے ہیں۔ پس اس وقت سالک اسم ذات کی آواز شجر و حجر اور برگ و بار و در و دیوار سے سنتا ہے۔ اور فاینما تولوا فثم وجہ اللہ کا جلوہ ہر سو دیکھتا ہے ۵

Marfat.com

ہر سو کہ روے کردم من روے دوست دیدم

ہر جا نظر فگندم آں دوست را بدیدم

اور جلوہ وھو معکم اینما کنتم کا ہر طرف نظر آتا ہے ❖

فصل ہشتم دربیان نفی و اثبات

طریقہ نقشبندیہ عالیہ میں جب کہ طالب صادق اسم ذات سے فارغ ہو۔ پھر مرشد تلقین نفی و اثبات شروع کرے ❖

طریقہ عالیہ نقشبندیہ میں نفی و اثبات اس طور سے ہے کہ کلمہ لا کو سر ناف سے کھینچے اور سر تک پہنچاوے اور کلمہ الہ کو لطیفہ روحی پر تصور کرے اور کلمہ الا اللہ کو لطیفہ قلبی پر خیال کرے اور محمد رسول اللہ کو اوپر لطیفہ اخفیٰ کے تصور کرے۔ اس طور پر نفی و اثبات جاری کرے۔ اور معانی کا بھی ساتھ ذکر کے لحاظ رکھے کہ بہت بڑا اثر رکھتا ہے:۔

لا نہیں ہے کوئی اِلٰہ معبود و مقصود میرا اِلَّا اللّٰہُ سوائے ذات پاک خدا کے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ محمد اس کے بھیجے ہوئے ہیں ❖

اسی طور پر اگر حبس دم کرے تو طالب کو بہت فائدہ حاصل ہو۔ اور صفائی دل کی جلد حاصل ہو۔ بعد اس کے مراقبہ نفی و اثبات کا تمام لطائف و اعضا میں کرے جیسے اسم ذات کا کیا۔ اور رات دن مراقبہ میں رہے۔ جیسے کہ خواجہ حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ؎

بروبمیکدہ چہرہ ارغوانی کن — مرو بصومعہ کانجا سیاہ کارانند

Marfat.com

شہرت باد اگر من بسوئیت نگراں — باشم تو نہی چشم بسوے دیگراں

الم یعلم بان اللہ یری اپنا جلوہ دکھائے - جب کہ نفی و اثبات جاری ہو - تو پھر جس اسم کو اسمائے الٰہی سے اور ہر آیت آیات سے مراقبہ کرے جاری ہوگا بطفیل کلمہ طیبہ کے - اللّٰھم افتح علی اسرار الاذکار بحرمت النبی المختار آمین ثم رب آمین +

فصل نہم بیان لطیفہ اوّل

لطیفہ اوّل کہ لطائف ساتوں میں سے پہلا لطیفہ قلب ہے جو منسوب ہے فلک القمر کی طرف اور تمام بدن حتےٰ کہ دل کی طرف - یہی مقام ناسوت اور عالم سفلی ہے اور ایک منزل ہے منازل سات سے - پہلی منزل سالک کی ناسوت ہے - جیسے کہ شمس الدین تبریزی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

یکے منزل کہ آں ناسوت نام است — درو اوصاف حیوانی تمام است
ازاں منزل اگر خود بگذرد کس — رسد در منزل دوئیں ملک بس

اور جگہ اس لطیفہ کی نیچے بائیں پستان کے ہے - اور اس منزل میں واردات شریعت کے اور جو کچھ کہ عالم سفلی میں مثل نباتات - حیوانات - جمادات - جبال اور تالاب وغیرہ اس لطیفہ میں منکشف و عیاں ہوتے ہیں - اور اس مقام میں انوار طرح طرح کے سفید - زرد - سرخ - سیاہ ظہور میں آئینگے کہ کبھی نہ دیکھے ہونگے - کثرت مراقبہ اسم ذات و حبس نفی و اثبات سے اور کعبہ ناسوتی اس لطیفہ میں عیاں و ایمان حقیقی اور روح حیوانی منکشف ہوتے ہیں اور اصل الاصل اس لطیفہ کی اضافت حق سے

Marfat.com

کہ مراد فعل و تکوین سے ہو۔ کمال اس لطیفہ کا یہ ہے۔ کہ فعل حق جل و علےٰ میں فانی ہو۔ اور
ساتھ افعال خداوندی کے بقا پائے۔ حالات عشق کے ظاہر ہوں۔ اور نور اس لطیفہ کو
چاند کے نور سے تشبیہ دیتے ہیں یعنی سفید تھوڑا سا زردی مائل ہے۔ اور ولایت
اس لطیفہ کی نیچے قدموں آدم علیہ السلام کے ہے۔ اور جو آدمی صوفی المشرب ہے
وصول اُس کا طرف جناب قدس کے اسی لطیفہ کی راہ سے ہوگا۔ اور صاحب اس مشرب
کو استعداد حصول ایک درجہ کی سات درجوں ولایت میں ہوگی۔ اور کلمہ [illegible] ان
لطیفہ کی کلمہ لا الہ الا [illegible] اللہ ہے۔ اس کلمہ شریف کے بہت مراقبہ
کرنے سے یہ مقام طے ہوتا ہے۔ اور خزانہ اس لطیفہ کا اللہ اکبر اُس کو مکشوف
ہوتا ہے اور علم آدم الاسماء کلہا سے واقف ہو۔ اور اس لطیفہ میں سیر
الی اللہ حاصل ہوتی ہے اور مکان اسرافیل علیہ السلام ہے۔ اور مقام کن فیکون
ظاہر ہوتا ہے۔ اور نفس امارہ، نفس لوامہ کی وصف کے ساتھ عیاں ہوتا ہے جیسے کہ
حق تعالےٰ نے قرآن شریف میں قسم کھائی ہے۔ لا اقسم بیوم القیامۃ
ولا اقسم بالنفس اللوامۃ یعنی البتہ قسم کھاتا ہوں دن قیامت کی اور قسم
کھاتا ہوں نفس ملامت کرنے والے کی۔ مراد اس سے تزکیہ نفس حاصل کیا ہوا ہی
اور جاننا الہام کا خداوند تعالےٰ کی طرف سے وصف حمدیت کے ساتھ پیدا
ہوتا ہے۔ سالک جب اس مقام پر پہنچتا ہے تو نام اُس کا بدر الدین اور ایک فرد
اولیا اللہ سے ہوتا ہے۔ اور جو کچھ اقلیم اول و آسمان اول میں ہے منکشف ہوتا ہے
العلم عند اللہ

بنورِ ذکر باید درگذشتن ۔۔۔ بآبِ توبہ باید دل شستن

فصل دہم در بیان لطیفۂ دوم

لطیفۂ دوم۔ سات لطیفوں میں سے کہ نام اُس کا لطیفہ روحی ہے۔ یہ لطیفہ، لطیفہ قلبی سے بہت لطیف، فلک عطارد سے منسوب ہے اور جگہ اس لطیفہ کی دائیں پستان کے نیچے اور دوسری منزل منازل سالک سے ہے اور مقام ملکوت یعنی انبوہ فرشتوں کا مسکن ہوتا ہے

دراں عالم چو او معروف گردد ملاقات [illegible] کشف گردد

اس منزل میں واردات طریقت کے پیدا ہوتے ہیں۔ سالک کو فرشتے اس مقام میں مختلف صورتوں میں دکھائی دیتے ہیں۔ کوئی نورانی صورت اور کوئی پرندہ کی شکل جیسے مور یا طوطا یا شکل لڑکوں کی، غرض تمام مختلف صورتوں میں نمایاں ہوتے ہیں سالک اس منزل میں پہنچکر فرشتے کی صفت ہو جاتا ہے۔ کہ ایک دم خدا کی یاد سے غافل نہیں ہوتا۔ جیسے فرشتے کسی وقت ذکر سبحانی اور یاد خداوندی سے ایک لحظہ ایک لمحہ غافل نہیں ہوتے۔ جیساکہ اُن کے حق میں خداوند تعالےٰ نے فرمایا ہے یُسَبِّحُونَ اللیل والنھار ولا یفترون سالک کو بھی یہ مرتبہ حاصل ہو جاتا ہے

در طریقت ہر چہ پیش سالک آید خیر اوست
بر صراط مستقیم اے دل کسے گمراہ نیست

اور کعبہ آسمان دوم کا عیاں ہوجاتا ہے روزہ کی حقیقت اور روح نورانی سے واقف ہوتا ہے۔ اور اصل الاصول اس لطیفہ کے صفات ثبوتیہ حق ہیں۔ اور ایک قدم درگاہ حق تعالےٰ میں قریب ہوتا ہے۔ سالک بعد حاصل کرنے فنا کے اس لطیفہ میں جو کہ وابستہ

Marfat.com

تجلیات سے اپنے آپ کو مسلوب پاتا ہے بلکہ جناب قدس کی طرف نسبت پائیگا اور رنگ اس لطیفہ کا سفید کہتے ہیں۔ ولایت اس لطیفہ کی نیچے قدم حضرت نوح علیہ السلام کے ہے۔ اور جو نوحی المشرب ہوتا ہے۔ راہ اُس کی طرف جانب قدس کے اسی لطیفہ سے ہوگی اور کلید اس لطیفہ کی لا الٰہ الا اللہ نوح نجی اللہ ہے۔ کثرت سے مراقبہ کرنے نفی اثبات کے یہ مقام طے ہوتا ہے۔ اور خزائن اس لطیفہ کی اللہ قدیر اُس کو کشف ہوتا ہے اور آیات قال ارکبوا فیھا بسم اللہ مجریھا و مرسٰیھا ان ربی لغفور رحیم اُس کو کشف ہوتی ہے ؎

تا توانی بہ خدا باش کہ در کشتئ نوح ہست خاکے کہ بآبے نخرد طوفان را

؎

چونکہ از سیل فنا بنیاد ہستی برکند چوں ترا نوح است کشتیبان ز طوفان غم مخور

اس لطیفہ میں سیر من اللہ حاصل ہوتی ہے۔ اور مکان حضرت جبریل علیہ السلام۔ سالک کو اس منزل میں ہر شب شب قدر ہے اور نفس ملہمہ ظاہر ہوتا ہے صفت تواضع و توبہ و طلب راہ مولا کی پیدا ہوتی ہے۔ اور سالک اس مقام مشہور بہ نجم الدین اور ایک نقباء اولیا سے ہوتا ہے۔ اور جو کچھ ولایت دوسری اور آسمان دوسرے میں ہے عیاں ہوتا ہے۔ اس منزل میں بھی قرار نہ پکڑے بلکہ مسافر ہو۔ آگے منزل حقیقت کی آئیگی جیسا کہ حافظ غیب اللسان فرماتے ہیں ؎

تکیہ بر تقوے و دانش در طریقت کافری ست
راہ رو گر صد ہنر دارد در توکل بایدش

جو کچھ آسمان دوم میں ہے تمام منکشف ہوتا ہے +

Marfat.com

فصل یازدہم دربیان لطیفہ سوم

تیسرا لطیفہ کہ سات لطائف میں سے ہے اور لطیفہ روحی سے بہت لطیف ہے منسوب ہے بفلک نہم۔ جگہ اس لطیفہ کی دائیں طرف نیچے پہلو دائیں کے ہے اور منزل تیسری سالک کی جبروت ہے۔ اس منزل میں واردات حقیقت کے پیدا ہوتے ہیں [illegible]ت سے قدم اُٹھاتے ہی تیسری منزل جبروت میں پہنچتا ہے منزل جبروت میں عالم مثال و عالم ارواح ہے [illegible] ہے روشن اور سنگ ریزے تمام یاقوت ولعل وزمرد وارید کے ہیں۔ اور ہر دم ہر ساعت تجلیات ربانی، واردات سبحانی وارد ہوں اور اس مقام میں بزرگی وسلطنت ظاہر اور اُس میں متصرف بھی ہو وجود مثالی اس منزل میں ساکن ہیں ؎

جاں مغز حقیقت تن و پوست بہ بیں — درکسوت روح صورت دوست بہ بیں
ہر ذرہ کہ او نشان ہستی دارد — یا پرتو نور اوست یا اوست بہ بیں

اس منزل میں کشف و کرامات بنظیر حاصل ہوتے ہیں ؎

دریں منزل بود کشف و کرامات — ولے باید گذشتن زیں مقامات
اگر دنیا و عقبے پیش آید — نظر کردن براں ہرگز نشاید
بخاصاں توبہ کردن از مقامات — بہر دم فیض باشد از کرامات

حسنات الابرار سیئات المقربین۔ ابرار کی نیکیاں مقربین کے لئے گناہ ہیں۔ یہ مثل اس امر کی مثبت ہے۔ اور مقام خلت ہے۔ اور تیسرے ایمان کے کعبہ سے اور حقیقت حج سے واقف ہو جاتا ہے ؎

Marfat.com

از فضل تست در دلِ حاجی ہوائے حج
ورنہ کرا مجال کہ رنج سفر کند ✢

اور روح ملکی اس لطیفہ میں معائنہ ہوتا ہے ؎

مقام روح بر من حیرت آمد نشاں از وے بگفتن غیرت آمد

اور اصل الاصول اس لطیفہ کی شیونات ذات اقدس کے ہیں جو ایک قدم صفات ثبوتیہ درگاہِ حضرت اقدس ہیں نزدیک ہیں۔ اور فنا سے اس لطیفہ میں تجلی شیونات ذاتیہ کی حاصل ہوگی۔ اور نور اس لطیفہ کا [illegible] ہے ولایت اس لطیفہ کی نیچے قدم حضرت ابراہیم خلیل اللہ علےٰ نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہے۔ اور جو شخص ابراہیمی مشرب ہے وصول اُس کا درگاہ باری میں اسی لطیفہ کے راستہ سے ہوگا لیکن بعد طے کرنے پہلے لطیفوں کے، اور صاحب اس منزل کو استعداد تین مرتبوں کی سات مراتب ولایت سے حاصل ہوتی ہے۔ اور مفتاح اس لطیفہ کی لا الٰہ الا اللہ ابراھیم خلیل اللہ کثرت سے مراقبہ کرنا اس کلمہ کا ہے اور خزانے اس لطیفہ کے اللہ ھو مُریدٗ اس پر ظاہر ہوں۔ اور جب سالک اس مقام پر پہنچتا ہے تو آیہ شریفہ انی وجھت وجھی للذی فاطر السمٰوات والارض حنیفا مسلما اُس کو ظاہر ہو۔ اور اس لطیفہ میں سیر عن اللہ حاصل ہوتی ہے اور مکان میکائیل علیہ السلام اور نفس مطمئنہ معلوم ہوجاتا ہے۔ فرمایا خدائے تعالےٰ نے یا ایتھا النفس المطمئنۃ... ارجعی اور اوصاف نفس مطمئنہ کے حیا وسخاوت، شب بیداری اور خلق اللہ کو نہ ستانا ہے۔ سالک اس مقام میں مسمّٰے نور الدین اور اولیائے نجباء سے ہوتا ہے۔ اور جو کچھ ولایت تیسری و تیسرے آسمان میں ہے تمام مکشوف ہوتا ہے واللعلم عند اللہ ✢

Marfat.com

فصل دوازدہم در بیان لطیفہ چہارم

لطائف سات سے وہ لطیفہ سرّالسرّی جو منسوب ہے طرف فلک الشمس کے اور جگہ اس لطیفہ کی زیرناف اور منزل لاہوت ہے - واردات معرفتِ عالم احدیہ کے ہوتے ہیں - اس عالم میں تجلیات جلالی وجمالی ہیں اور نور طرح طرح کے اس میں ہیں اور اولیاء اللہ اس مقام میں ہیں - شعلے نورانی اور انوار یزدانی معائنہ ہونگے - بلکہ سالک اُن شعلوں میں ایسا غرق ہوگا کہ اپنے آپ کو بھلائیگا - اور اس لطیفہ میں واردات الٰہیہ وارد ہوتے ہیں - یہ مقام بہت نازک ہے - کہنا اور ظاہر کرنا لائق نہیں کہ حق تعالےٰ اپنے بھیدوں کو آپ ہی جانتا ہے - اور جو شخص اس مقام میں پہنچتا ہے اس کو معرفت ان اسرار کی حاصل ہوتی ہے ؎

میان عاشق و معشوق رمزیست
کراماً کاتبیں راہم خبر نیست

اور کعبہ ایمان چوتھے کا جو بیت المعمور ہے عیاں اور رُوح انسانی اس میں ظاہر ہوتا ہے - اور اصل الاصل اس لطیفہ کی صفات ارادیہ خداوند تعالےٰ کی ہیں کہ صفات شیونات سے درگاہ ذات اقدس میں کسی قدر نزدیک ہیں - اس لطیفہ میں فنا ہونے سے بھید اسرار ذاتیہ حاصل ہوتے ہیں اور نور اس لطیفہ کا زرد کہتے ہیں - ولایت اس لطیفہ کی نیچے قدم حضرت مُوسےٰ علیہ السلام کے ہے - اور جو کوئی موسی المشرب ہوگا وصول اس کا درگاہ باری میں اسی لطیفہ کی راہ سے ہوگا - لیکن بعد طے کرنے پہلے لطیفوں کے ، اور صاحب اس مشرب کو استعداد چہار مرتبوں کی سات مراتب

Marfat.com

ولایت سے ہوتی ہے۔ اور مفتاح اس لطیفہ کا لا الٰہ الا اللہ موسیٰ کلیم اللہ ہے۔ اکثر مراقبہ کرنے نفی اثبات اس کلمہ کے یہ لطیفہ مفتوح ہوتا ہے اور خزانہ اس لطیفہ کا اللہ سمیع اُس پر کشف ہوگا یہ سینکڑوں مثل موسیٰ علیہ السلام کے ست ہر گوشہ سے رب ارنی کہتے ہوئے طالب دیدار نظر آویں اور آیۃ ارنی و لن ترانی انظر الیک، قال لن ترانی ولکن انظر الی الجبل فان استقر مکانہ فسوف ترانی فلما تجلی ربہ للجبل جعلہ دکا وخر موسیٰ صعقا فلما افاق قال سبحانک تبت الیک وانا اول المسلمین اوپر اس کے ظاہر ہوے

جسم خاک از عشق بر افلاک شد — کوہ در رقص آمد و چالاک شد
عشق جان طور آمد عاشقا — طور مست و خر موسیٰ صعقا

نماز کی حقیقت اس مقام پر معلوم ہوتی ہے اس لطیفہ میں سیر باللہ اور مکان حضرت عزرائیل علیہ السلام کا حاصل ہوتا ہے۔ اور سالک کا اس مقام میں نام شمس الدین ہوتا ہے نفس راضیہ پیدا ہوتا ہے یعنی ہر حال میں راضی رہتا ہے رضینا بقضائک وصابرین علی رضائک یعنی راضی ہیں ہم تیری قضا پر اور صابر ہیں تیری بلا پر۔ خداوند کریم فرماتا ہے۔ الی ربک راضیۃ اور سالک ایک اولیا ندبا سے ہوتا ہے۔ جو کچھ آسمان چہارم اور ولایت چہارم میں ہے کشف ہوتا ہے۔ اور حقیقت حال خدا جانتا ہے +

فصل سیزدہم در بیان لطیفہ پنجم

پانچواں لطیفہ سات لطائف میں سے جو نام اُس کا لطیفہ خفی ہے اور سر السری ہے

Marfat.com

لطیف اور منسوب بفلک مریخ ہے اور اس کی جگہ بائیں طرف نیچے پہلو بائیں کے ہے
منزل باہوت۔ اور واردات واحدیت کے ظاہر ہوتے ہیں یعنی عالم تفصیل و عالم نور
و عالم شہود ہے۔ جو اس عالم میں عجائبات و غرائبات ظاہر ہوتے ہیں۔ اور جو تجلیات
واحدیت و اسرار الٰہیت کے اس مقام میں پوشیدہ ہیں عیاں ہوتے ہیں۔ ان کی
وصف کوئی نہیں کر سکتا۔ کعبہ ایمان پانچویں کا عیاں ہوتا ہے۔ حقیقت زکوٰۃ کی
واقف [illegible] ہوتا ہے روح امین سے خبردار ہوتا ہے۔ اصل الاصل اس لطیفہ کی صفات
سلبیہ ہیں کہ کسی قدر جناب باری میں صفات [illegible] ک ہیں۔ اور اس لطیفہ
میں فنا ہونے سے ان صفات کا ظہور ہوتا ہے۔ اور نور اس لطیفہ کا سیاہ بہ سرخی مائل
نظر کرتے ہیں۔ اور ولایت اس لطیفہ کی نیچے قدم حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے ہے
جو کوئی عیسےٰ المشرب ہے راہ اس کا جناب قدس میں اسی لطیفہ کی راہ سے ہوگا۔ اور
حصول فنا اس لطیفہ کا بھی ساتھ صفات سلبیہ کے ہوگا۔ لیکن بعد قطع پہلے لطیفوں
کے۔ اور صاحب اس مشرب کو استعداد پانچ مراتب کی سات مراتب ولایت سے
حاصل ہوتی ہے اور کلید اس لطیفہ کی لا الٰہ الا اللہ عیسیٰ روح اللہ ہے۔
کثرت مراقبہ اس کلمہ شریف کے یہ لطیفہ کھلتا ہے۔ خزانہ اس لطیفہ کا اللہ البصیر
اس کو منکشف ہوتا ہے۔ اور یہ مکان حضرت جبریل علیہ السلام کا ہے۔ اور سالک
جب اس مقام پر پہنچتا ہے تو انی اخلق لکم من الطین کھیئۃ الطیر فانفخ فیہ
فتکون طیرا باذن اللہ وابرئ الاکمہ واحی الموتیٰ اس کو منکشف ہوتا ہے

جاں رفت در صراحی و حافظ بعشق سوخت
عیسےٰ دمے کجا است کہ احیا بما کند

اور سالک کو اس منزل میں سیر الی اللہ حاصل ہوتی ہے۔ اس مقام میں سالک کا نام حسام الدین ہوتا ہے۔ اور نفس راضیہ مرضیہ ہو جاتا ہے۔ سالک اس مقام میں ایک اولیائے ابدال سے ہوتا ہے اور جو کچھ عالم علوی و آسمان پانچویں میں اور جو کچھ عالم سفلی و اقلیم پانچویں میں ہے معائنہ کرتا ہے۔ والعلم عند اللہ ❖

فصل چہاردہم در بیان لطیفۂ ششم

چھٹا لطیفہ سات لطیفوں میں [illegible] لطیفہ اخفا ہے جو تمام لطیفوں سے بہت لطیف اور [illegible] اول لطائف عالم سے ہے اور بہت قریب ہے درگاہ پروردگار میں کہ منسوب بفلک مشتری ہے۔ جگہ اس لطیفہ کی درمیان سینہ کے جو مرکز محرابی ہے مقرر کرتے ہیں۔ اس لطیفہ میں واردات وحدت کے ہیں۔ منزل چھٹی ھاھوت کی ہے اور اصل الاصل اس لطیفہ کی ایک مرتبہ مثل برزخ درمیان واحدیت اور احدیت کے وحدۃ برزخ ہے۔ کیونکہ وحدۃ کا منشا احدیت اور وحدیت ہوتی ہے۔ مراتب ازلیت و ابدیت کے مکشوف رابطہ اولیت و آخریت کا اور واسطہ باطنیت و ظاہریت کا پیدا ہوتا ہے۔ حد فاصل سے اشارہ طرف اسی کے ہے۔ برزخ جامع مراد اسی سے ہے حقیقت محمدی بھی یہی ہے۔ یعنی وحدت جو اصل قابل جمیع اشیا ہے احدیت و واحدیت سے پیدا ہے۔ اس واسطے کہ واحدیت مرتبہ تفصیل ہے اور وحدت مرتبہ اجمال لیکن انتہا احدیت کا اس مرتبہ میں ہے جو مراد مرتبہ اطلاق کا ہے۔ اس بنا پر کہ دریافت احدیت کی اس مرتبہ میں ہے۔ ورنہ در حقیقت مرتبہ احدیت کا منشا کل ہے۔ اور آیہ مرج البحرین یلتقیان بینھما برزخ لا یبغیان اس کی خبر دیتی ہے۔ اور جات عشق

Marfat.com

ہے۔ جو کہ غلبۂ عشق سے بے قرار ہو کر نہایت بیقراری سے عین حضوری بے صبری سے شور ھل من مزید کا اُٹھاتا ہے اور کہتا ہے یا لیت رب محمد لم یخلق محمدا کاش کہ رب محمدؐ کا نہ پیدا کرتا محمد کو، اور آنکھ کے جھپکارے میں اس حال سے گذر جاتا ہے اور مقام فاوحیٰ علیٰ عبدہٖ ما اوحیٰ۔ وما زاغ البصر وما طغیٰ اور مقام قاب قوسین او ادنیٰ میں پہنچ جاتا ہے۔ اس جگہ پر قیام کر کے کہتا ہے۔ لی مع اللہ وقت لا یسعنی فیہ ملک مقرب ولا نبیّ مرسل مجھ کو پروردگار کے ساتھ ایسا وقت ہے کہ نہیں پہنچتا فرشتہ مقرب اور نہ نبی مرسل، مگر اس مقام پر کوئی نہیں پہنچا سوائے ذات پاک رسول اللہ علیہ وسلم کے۔ ہاں ہزاروں نے ایک ایک طناب خیمہ حبیب پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھا ہو گا۔ بہت سے میدان لا الٰہ میں رہ گئے اور بعضے دائرہ میں پہنچے اور بعضے تھوڑی سی حقیقت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچے۔ لیکن محمد رسول اللہ اُس جگہ پر ہیں کہ فرماتے ہیں من رانی فقد رای الحق جس نے دیکھا مجھ کو پس تحقیق دیکھا اُس نے حق کو۔ قدم اس جگہ پر ہے اے سالک عوام کے لئے اسم مع جسم ہے اور خواص کے واسطے اسم بلا جسم۔ اس واسطے کہ وہ محو ہیں جسم حقیقی میں، پس بالضرور اسم سے زیادہ اور نہیں۔ اُن کی خودی ذات خدا میں فنا ہو گئی، سوائے خدا کے کچھ نہیں رہا۔ سالک ہاہوت میں معشوق اور یاہوت میں عشق اور لاہوت میں عاشق و جبروت میں عارف و واصف ملکوت میں واقف ناسوت میں ہوتا ہے۔ جب اس جگہ پر نزول ہوا اور پھر خبر پائی طرف وصف کے دوڑا۔ اور وصف نے عرفان میں ڈالا تو معارف کے ساتھ مشغول ہوا۔ اور رویت عارف نے عاشق اپنا بنایا۔ جب اپنا عاشق ہوا تو معشوق کو ملا۔ پہلے نزول تھا۔ اب یہ عروج ہوا

Marfat.com

اور حقیقت محمدی معلوم کی۔ کلمہ طیبہ کی حقیقت اس مقام میں منکشف ہوتی ہے۔ کعبہ آسمان چھٹے کا دکھائی دیتا ہے۔ سالک جب اس مقام پر پہنچتا ہے ہمیشہ ہر وقت ہر زمانہ میں جمال محمدی دیکھتا ہے۔ اور فنا اس لطیفہ کی وہی مرتبہ مقدس جناب علے الاطلاق کا ہے اور نور اس لطیفہ کا سفید سبزی مائل ہے۔ ولایت اس لطیفہ کی نیچے قدم حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کے ہے۔ اور صاحب اس مشرب عالی کو بذات خود لیاقت حاصل کرنی تمام وکمال چھٹے مرتبوں کی سات مراتب ولایت [illegible] ہے۔ اور حضرت کی مراقبہ کرنا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اس لطیفہ کی مفتاح ہے۔ اور خزانہ اللہ علیم کا اس پر واضح ہوتا ہے۔ جب سالک اس مقام پر پہنچتا ہے۔ تو قل الروح من امر ربی اس پر عیاں ہوتا ہے ✣

فرمایا خداوند تعالٰے نے یسئلونک عن الروح قل الروح من امر ربی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا کا مقصد کشوف ہوتا ہے ۵

مقام روح بر من حیرت آمد — نشاں از وے بگفتن غیرت آمد

فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اول ما خلق اللہ نوری وروحی انا من نور اللہ والمؤمنون من نوری اول وہ شے جو پیدا کی خداوند تعالٰے نے میرا نور ہے اور بعضی روایت میں میرا روح میری پیدائش نور حق سے ہے اور تمام مومنین میرے نور سے پیدا ہیں۔ اور خداوند تعالٰے کی طرف سے خطاب مستطاب لولاک لما خلقت الافلاک اور دوسرا خطاب لولاک لما اظہر الربوبیۃ کے مخاطب ہیں یعنی اے محبوب اگر نہ ہوتے تم تو نہ پیدا کرتا میں آسمان۔ دوسرے اگر نہ ہوتے تم تو البتہ نہ ظاہر ہوتی ربوبیت اول اور آخر تمام اسی سے ہے اور حقیقت محمد خود وہ ہے

Marfat.com

غزل

گفتا بصورت ارچہ اولاد آدمم — از روے مرتبہ بہمہ حال برترم
چوں بنگرم در آئینہ عکس جمال خویش — گردہ ہمہ جہاں بحقیقت مصورم
خورشید بر آسمانِ ظہورم عجب مدار — ذراتِ کائنات اگر گشتہ مظہرم
ارواح قدس چیست نمودار معنیم — اشباح انس چیست نمودار پیکرم
بحر محیط [illegible] از فیض فائضم — نور بسیط لمعۂ از نور ازہرم
از عرش تا بفرش ہمہ ذرہ وجود — در نور [illegible] ضمیر منورم
روشن شود ز روشنئے ذاتِ من جہاں — گر پردۂ صفاتِ خود افرودرم
آبے از وکہ خضر جاوداں بماند — آں آب چیست قطرۂ از حوض کوثرم
واں دم کز و مسیح ہمے مردہ زندہ کرد — یک نفخہ از نفس روح پرورم

فی الجملہ مظہر ہمہ اشیا است ذاتِ من
بل اسم اعظم بحقیقت چو بنگرم

اور اس لطیفہ میں سیر مع اللہ حاصل ہوتا ہے۔ سالک جب اس مقام پر پہنچتا ہے۔ نام اس کا جمال الدین ہوتا ہے۔ اور نفس کاملہ کا معائنہ ہوتا ہے۔ سالک ایک اولیا اوتاد سے ہوتا ہے۔ اور جو کچھ آسمان چھٹے اور اقلیم چھٹی میں ہوتا ہے تمام عیاں ہوتا ہے العلم عند اللہ وعند الرسول ÷

فصل پانزدہم دربیان لطیفہ ہفتم

ساتواں لطیفہ تمام لطیفوں سے قدس ہے کہ مخفی ہے بہت لطیف اور اتم و اکمل

Marfat.com

واثق ہے۔ منسوب ہے بطرف فلک زحل و فلک منازل و فلک البروج اور آسمان عرش
اور کرسی اور جسم کل و شکل کل و جوہر ہا و طبیعت کل و نفس و عقل کل کی ہے۔ اور زیادہ اس سے
علم خداوند تعالےٰ کو ہے۔ ستر ہزار حجاب نورانی و ظلمانی ہیں اور جگہ اس لطیفہ کی
شروع لطیفہ اخفیٰ کی بلندی سے ملی ہوئی سینہ اور سینہ سے بلند ہو کر حبل الورید تک
اور حبل الورید سے گردن اور گردن سے سر اور سر سے اُمّ الدماغ جو مقام عقل معاد کا ہے
اس لطیفہ میں واردات تجلی ذات احد کی ہے اور فنا فی اللہ اسی مقام [illegible] حاصل ہوتی ہے
اگر تو نے توجہ حاصل کی [illegible] کی زندگی تو نے خدا سے پائی۔ فناہ ترکِ خواہش کا
نام ہے۔ بقا تمام اُس کی صفات سے شمار کرتے ہیں۔ اولیا و اصفیا میں سے
کسی کے لئے ہرگز موت نہیں۔ جب سالک اس مقام پر پہنچتا ہے۔ تمام بدن زبان ہو جاتا
ہے ؎

بدریاے فتادہ ام کہ پایانش نے بینم
بدردے مبتلا گشتم کہ درمانش نے بینم
دریں دریاے یک قطرہ است من عشاق آں درم
ولیکن کو کہ در جوید بہ فرمانش نے بینم

فرمایا پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فاشتدوا السفینۃ فانہ بحر عمیق۔
مضبوط کرو کشتی کو کیونکہ دریا بہت گہرا ہے ؎

بحریست بحر عشق کہ ہیچش کنارہ نیست — آنجا جز آنکہ جاں بسپارند چارہ نیست

اور نور اس لطیفہ کا نور بے نشان جیسے کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَان ہے۔
اور مفتاح اس لطیفہ کی کلمہ لا الٰہ الا اللہ الواحد القہار ہے۔ کثرت سے مراقبہ

کرنے اس کلمہ شریف کے یہ لطیفہ مفتوح ہوتا ہے۔ اور خزانہ اس لطیفہ کا اللہ کلیم سالک کو مکشوف ہوتا ہے ؎

محبت گر شود ظاہر بصورت — ہماں صورت شود عاشق ضرورت
بخواہد چشم سر معشوق دیدن — کلامش را بگوش خوش شنیدن
ما بساماں کاروانم اے رفیق — عزم کردہ پا نہادہ در طریق
احمد [illegible] راست — درمیانِ قافلہ سالار ماست

جب سالک اس مقام پر بوسیلہ برزخ کامل اور جامع جمیع صفات [illegible] کے پہنچتا ہے۔ اُس وقت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سالک کو اپنی رکاب میں پکڑ کر بحر احدیت میں غوطہ دیتے ہیں۔ اور سالک گم ہو جاتا ہے اور حالت گم گشتگی میں جو کچھ دیکھتا ہے وہ وصال ہے اور یہ حالت گم گشتگی کی ہمیشہ نہیں رہتی۔ بلکہ کسی کو ایک ہفتہ کسی کو تین روز کسی کو ایک دن کسی کو ایک پہر کسی کو لمحہ کی قدر ہوتی ہے۔ اور اس حالت کا حال کہا نہیں جا سکتا ؎

حافظ مدام وصل میسر نمے شود
شاہاں کم التفات بحالِ گدا کنند

اور محبت کی باتیں سُنے مثل یا عبادی انت عشیقی و محبی و انا عشقک محبتک یعنی اے بندے میرے تو میرا عاشق و محب ہے اور میں تیرا عاشق و محب ہوں۔ فرمایا پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے من احب لقاء اللہ احب اللہ لقائہ جو شخص دوست رکھتا ہے دیدار خدا کو تو خداوند تعالےٰ دوست رکھتا ہے اس کے دیدار کو۔ اور فاذکرونی اذکرکم اُس مکشوف ہوتا ہے۔ اور آیۃ وجوہ

یومئذٍ ناظرۃ الی ربہا ناظرہ۔ اور وسقٰہم ربہم شرابا طہورا۔ اور اینما تولوا فثم وجہ اللہ کے اسرار ظاہر ہوں ؎

ہر کہ راہست از ہوسہا جان پاک ‌ ‌ ‌ زود بیند حضرتِ ایوانِ پاک

چوں محمد پاک شد از نار ودود ‌ ‌ ‌ ہر کجا رو کرد وجہ اللہ بود

ہر کہ را باشد ز سینہ فتح باب ‌ ‌ ‌ آں ز ذرہ مہر بیند آفتاب

اور رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ستروں ربکم کما ترون القمر لیلۃ البدر یعنی قریب ہے کہ دیکھو گے تم اپنے پروردگار کو جیسا کہ دیکھتے ہو تم چودھویں رات کے چاند کو ؎

اگر خواہی سخن با حق بگوئی ‌ ‌ ‌ نمازے از حضور دل بجوئی

فرمایا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے الصلوٰۃ معراج المومنین سالک کو جلوہ دکھلاوے اور فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے رایت ربی لیلۃ المعراج فی احسن صورۃ فوضع انامل کفہ علی کتفی فوجدت بردھا فی صدری یعنی دیکھا مَیں نے پروردگار اپنے کو معراج کی رات میں بہت اچھی صورت میں پس رکھا حق تعالےٰ نے انگلیوں اپنی کو درمیان کندھوں میرے کے [illegible] روح [illegible] نے سردی اُن کی سینہ اپنے میں۔ یقین ہے کہ سالک یکتا [illegible]ن ہوتا ہے [illegible] ہو، کہ بہت عمدہ صورت مثل آئینہ کے جو عکس جمال قدرت حق تعا[illegible] سمانوں اور سات [illegible] والجلال کا اس آئینہ میں دیکھے۔ حق یہ ہے کہ تو جب آئینہ میں صو[illegible] وف ہوتا ہے۔ یعنی [illegible]رت تیری آئینہ میں نہیں آجاتی۔ ہاں عکس اُس کا بیشک آ[illegible] [illegible] عند اللہ +

[illegible] در پیالہ عکس رُخ [illegible] سینا اواخطأنا بحرمت النبی [illegible] علیہ وسلم +

ایسا ہی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، کہ میں نے ذات پروردگار کو بہت اچھی
صورت میں دیکھا۔ اور اُس کے چہرے کے عکس کو میں نے مطالعہ کیا۔ اور میں اُس پر
مطلع ہوا۔ کہ ان متشابہات کے ساتھ دکھلائی دیتا ہے۔ چنانچہ جبرائیل علیہ السلام
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر صورت دحیہ کلبی میں آتے تھے، نہ یہ تھا۔
کہ جبرائیل علیہ السلام صورت دحیہ کلبی کی رکھتے تھے۔ یا صورت اپنی نہیں
بدلتے لیکن ایسے معلوم ہوتے تھے۔ اسی مثال پر اس کلام کو قیاس کرو۔ اور
انہیں معنی پر خیال کرو، رکھے ... ہاتھ کو اوپر کاندھوں کے اور اُن سے
معلوم کرنی ٹھنڈک سینہ میں۔ شعور جو مجھ کو اُس وضع انامل سے ...
میرے دل کی ٹھنڈک تھی۔ جو اس سے شعور معرفت مطلق کا روشن ہوا۔ اللھم
احسن بعل الاحدیۃ والواحدیۃ بحرمۃ النبی العربی واذا تم الفقر
فھو اللہ۔ یہی ہے ونحن اقرب الیہ من حبل الورید۔ مقام قرب اور منزل
بے نشان ہے، سوائے کون و مکاں کے دوسرے کیا ہے۔ اس منزل میں
سوائے جستجو کے کچھ نہیں ہوتا۔ خداوند کریم کی مدد سے بغیر گفتگو کے پہنچے۔ اس
حافظ
جگہ سالک ہر ایک ... ہوتا ہے *
شاہاں کو
فرمایا رسو... علیہ وسلم نے التصفوا بصفات اللہ وتخلقوا
... میں سُنے مثل
باخلاق اللہ ... مثال اس کی اس طور پر سمجھنی چاہئے۔ کہ کوئی
اے بندے میرے
شخص لوہا ... سُرخ اور لوہا بھی سُرخ ہوتا ہے۔ لوہا آگ سے
... فرمایا پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام
جب ... کہ خم زائل ہو جائے۔ لوہا لوہا ہے اور آگ آگ
... دوست رکھتا ہے دیدار خدا کو تو خدا و...
ہے۔ ا... رفیقیت اس کے خون
... فاذکرونی اذکرکم اُس کشوف ہوتا ہے۔ ا...

کی دیدار الٰہی ہے۔ جیسا کہ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ من مات من العشق فقد مات شہیدا یعنی جو مر گیا عشق میں تحقیق وہ شہید ہے۔ اور شہید اکبر کو دیدار اُسی وقت حاصل ہوتا ہے ؎

خدایا سخت مشتاقم ز بہر شوق دیدارت
بفضل خود مرا یارب نما دیدار یا اللہ

اللھم ارزقنا لقائک بحرمت النبی العر[illegible] یک نصیب کن و آتش
اور عاشقان صادق سے جو فی الفور اس مرتبہ عظیمہ کو پہنچتے ہیں ؎

دیگراں را وعدہ فردا بود　　سالکاں را دید ہم اینجا بود

جب کہ دریائے احدیت سے غوطہ مار کر باہر آتا ہے۔ رجُوع حالت اصلی کی طرف کرتا ہے۔ کہ کہا ہے ما النہایت ھو الرجوع الی البدایت یعنی سائل نے پوچھا کہ نہایت کیا ہے، کہا وہ لوٹنا ہے طرف ابتدا کی۔ فرمایا رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کل شئ یرجع الی اصلہ یعنی ہر شے رجوع کرتی ہے طرف اصل اپنے کے اور اس لطیفہ میں سیر فی اللہ حاصل ہوتی ہے۔ اور رُوح قدسی عیاں ہوتا ہے نفس نیک ہو جاتا ہے۔ سالک کا نام کمال الدین ہوتا ہے اور ایک مرتبہ کا قطب اور غوث زمانہ ہوتا ہے۔ اور جو کچھ بیچ چوداں آسمانوں اور سات زمینوں اور تحت الثرے اور سات ولایت کے ہے مکشوف ہوتا ہے۔ یعنی خداوند تعالےٰ کے حکم سے واضح ہوتا ہے۔ والعلم عند اللہ ۔

ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطأنا بحرمت النبی سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم ۔

Marfat.com

نقش لطائف سبعہ نقشبندیہ سنیہ شریفہ کا یہ ہے :-

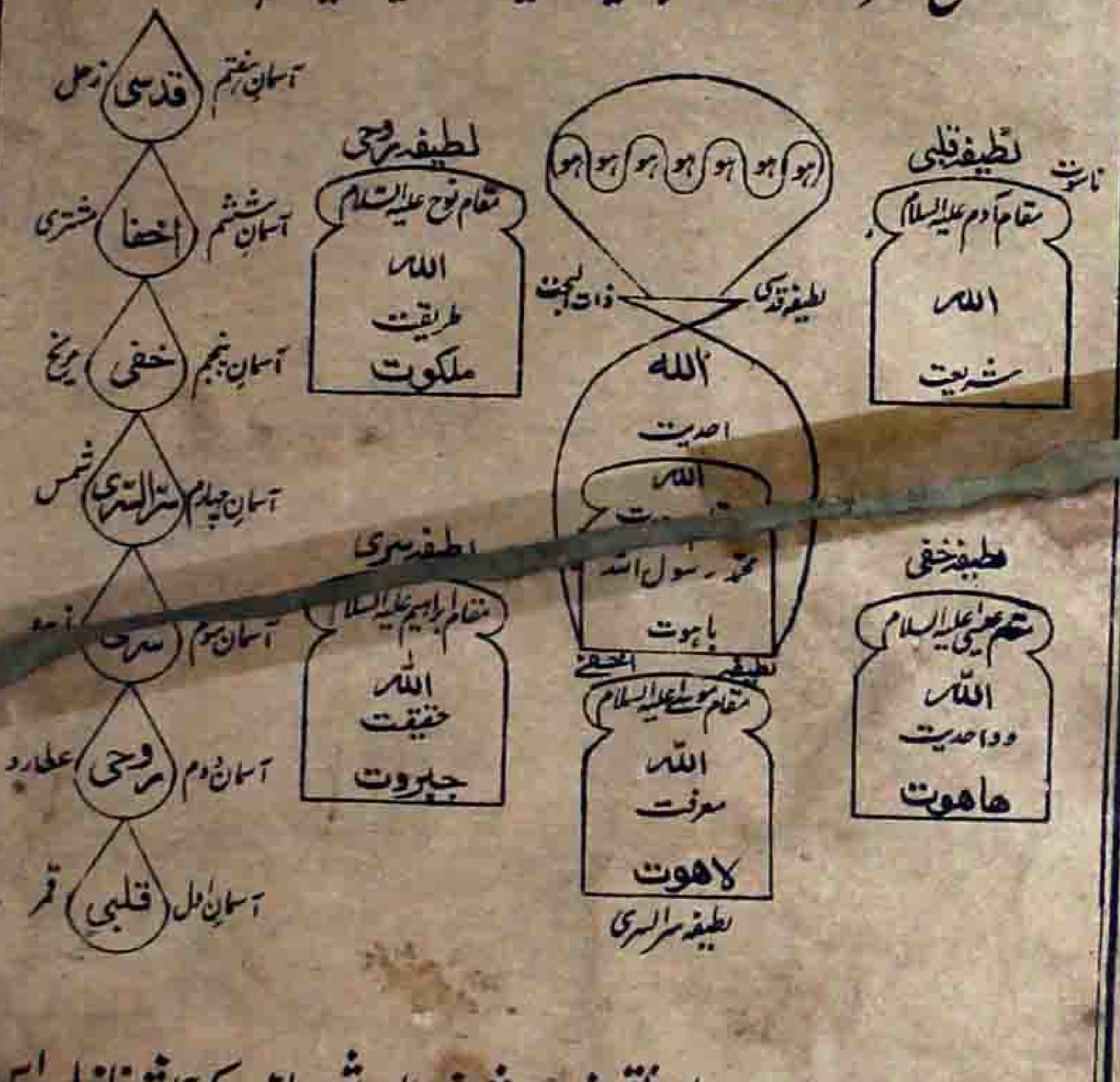

اور خاتمہ بالخیر بیان میں سلسلہ نقشبندیہ شریفہ عالیہ و شجرہ طیبہ کے ہمیشہ نازل ہو اس پر برکت اور رحمت بحرمت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم +

سلسلہ متواترہ انتسابیہ فی الطریقۃ النقشبندیہ قدس اللہ اسرارہم

اس فقیر حقیر کثیر التقصیر محمد اسلم نقشبندی نے اپنے باپ شیخ جلال الدین نقشبندی سے فیض پایا۔ اور انہوں نے شیخ المشائخ میاں فتح اللہ نقشبندی سے۔ اور مولٰنا محقق میاں معصوم رحمۃ اللہ علیہ سے۔ اور انہوں نے اپنے والد و شیخ قطب ربانی محبوب سبحانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ سے

اور انہوں نے خواجہ محمد ن الباقی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ سے ۔ اور انہوں نے خواجہ امکنی رحمۃ اللہ علیہ سے ۔ اور انہوں نے قطب ربانی خواجہ درویش ولی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ سے ۔ اور انہوں نے قطب ربانی خواجہ زاہد نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انہوں نے قطب ربانی خواجہ عبداللہ الاحرار نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انہوں نے قطب ربانی خواجہ یعقوب رحمۃ اللہ علیہ سے ۔ اور انہوں نے خلیفۃ الرحمانی السر السبحانی عاشق ربانی حضرت خواجہ بہاؤالحق والدین نقشبندی قدس سرہ العزیز سے ۔ اور انہوں نے قطب ربانی خواجہ امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ سے ۔ اور انہوں نے قطب ربانی محمد السماسی رحمۃ اللہ علیہ سے ۔ اور وہ قطب ربانی خواجہ علی رحمۃ اللہ علیہ سے ۔ اور انہوں نے قطب ربانی خواجہ محمود الخیر الفغنوی رحمۃ اللہ علیہ سے ۔ اور انہوں نے قطب ربانی خواجہ عارف ریوکری سے ۔ اور وہ قطب ربانی خواجہ عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ سے ۔ اور انہوں نے قطب ربانی خواجہ یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ سے ۔ اور قطب ربانی خواجہ علی الفارمدی رحمۃ اللہ علیہ سے ۔ اور انہوں نے قطب ربانی خواجہ ابوالحسن الخرقانی رحمۃ اللہ علیہ سے اور انہوں نے قطب ربانی خواجہ بایزید البسطامی رحمۃ اللہ علیہ سے ۔ اور انہوں نے امام الہمام حضرت امام جعفر الصادق سبط حبیب اللہ رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے اپنے نانا قاسم بن محمد بن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے حضرت سلمان الفارسی صاحب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے اور انہوں نے شیخ المہاجرین و الانصار ثانی اثنین اذ ہما فی الغار ابی الصدیق خیر الاخیار رضی اللہ تعالے عنہ سے ۔ اور انہوں نے حضرت سید المرسلین

Marfat.com

خاتم النبیین محمدن المصطفےٰ و رسول المجتبےٰ علیہ الصلوٰۃ و التسلیمات سے اور انہوں نے جبرائیل سے اور انہوں نے تمام رب العزت جل جلالہ العظیم الکریم الرحیم سے +

تمت بالخیر

غزل حقیر

خانۂ خود را ہے صنم اندر دل ما کردۂ ۔۔۔ بود ویرانہ مگر عرشِ معلےٰ کردۂ
عاشق جانباز را کردہ ہلاک از تیغ ناز ۔۔۔ بر سر راہش [illegible] و تماشا کردۂ
من گرفتار بلا تنہا نیم اے جانِ جاں ۔۔۔ ہر کسے را عاشق زلف چلیپا کردہ
ابروئیت تیغ و سلاسل زلف تیر گانت سناں ۔۔۔ بہر قتل عاشقاں ساماں مہیا کردۂ
ساختی مومن کسے را کردۂ کافر کسے ۔۔۔ رخنہ ہا انداختی خود فتنہ برپا کردۂ
جلوۂ خود بر فگندی کردہ روشن طور را ۔۔۔ زاں کلیمے با صفا را مست و شیدا کردۂ
خود توئی احمد شدی خود حامد و محمود شد ۔۔۔ وز برائے دیدنِ خود را تمنا کردۂ
گہ شدی یعقوب گاہے یوسف کنعاں شدی ۔۔۔ ہر دو عالم را بعشقِ خود زلیخا کردۂ
خود شدی فرہاد و شیریں وامق و عذرا است خود ۔۔۔ لیلی و مجنوں شدی خود عزم صحرا کردۂ
آمدی بر کشتۂ خود قم باذنی گفتۂ ۔۔۔ اے شوم قربانت اعجازِ مسیحا کردۂ

خود عیاں کردی تو اسرارِ نہانِ خویش را
پس چرا رسوا حقیر بینوا را کردۂ

(اس کتاب کے حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ ہیں)

Marfat.com

عین الفقر

یہ کتاب پُر از اسرارِ الٰہی عاشقوں کی جان صادقوں کا ایمان حضرت سُلطان باھُو قادری قدس سرہُ العزیز کی اعلےٰ تصنیفات سے ہے۔ اس میں مصنف علیہ الرحمۃ نے نہایت شرح بسط کے ساتھ مسائل تصوف کو بیان فرمایا ہے۔ جو صاحب علم تصوف کے شائق ہوں اُن کا فرض ہے کہ اس دُرِ بے بہا کو خرید فرماویں۔ یہ کتاب نہایت عمدہ خوشخط اردو میں ترجمہ ہو کر چھپ گئی ہے ✦ قیمت ... ... عمر

مجالستہ النبی

یہ رسالہ بھی حضرت سُلطان باھُو قدس سرہُ العزیز کی تصنیف لطیف سے ہے۔ جس کا نہایت سلیس اردو ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں بھی حضرت نے نہایت عمدگی سے بعض مسائل تصوف کو بیان فرما کر طالبانِ خدا و عاشقانِ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک احسان عظیم فرمایا ہے۔ نہایت خوشخط اعلےٰ درجہ کے کاغذ پر چھپ کر تیار ہے ✦ قیمت ۲ر

گنج الاسرار

یہ رسالہ بھی حضرت سُلطان باھُو قدس سرہُ العزیز کی تصنیف سے ہے۔ طالبانِ مولا کی خاطر اس کا ترجمہ بھی فارسی سے اردو میں کیا گیا ہے [illegible] نایاب کتاب ہے ✦ قیمت ۲ر

حجت الاسرار

یہ رسالہ بھی حضرت سلطان باھُو قدس سرہُ العزیز کی تصنیف سے ہے جس کا نہایت عمدہ اردو ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں بھی حضرت نے طالبانِ مولا پر ایک احسان عظیم فرمایا ہے ✦ قیمت ۲ر

کلید التوحید

یہ رسالہ سراپا برکت از تصنیف لطیف حضرت سُلطان باھُو قدس سرہُ العزیز سے ہے۔ مصنف علیہ الرحمۃ نے اس رسالہ کی نسبت دیباچہ میں دعوےٰ کیا ہے کہ اگر کوئی شخص اس سراپا رحمت رسالہ کو بغور پڑھے اور اس پر عمل کرے۔ اگر بے علم ہو تو عالم یا مفسر ہو۔ اگر فقیر ہو تو پیر طریقت بنے۔ اگر فقیر ہو تو غنی بنے۔ مصنف علیہ الرحمۃ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ یہ گنجینۂ اسرار الٰہی بحکم خدا (الہام) اور منظوری جناب سرور کائنات لکھا گیا ہے۔ اور اسی وجہ سے اس کا نام کلید التوحید رکھا گیا ✦ قیمت ۲ر

مرآۃ العارفین

یہ کتاب بھی تصنیف لطیف جگر گوشۂ رسول مقبول حضرت احمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم و نور دیدۂ علی المرتضےٰ جناب سید الشہداء حضرت امام حسین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی راہ سلوک میں ہے۔ جناب امام علیہ السلام نے طریق سلوک کو نہایت عمدگی سے بتایا ہے۔ اس کتاب کا ترجمہ اردو میں ساتھ ہے۔ خوبی اور برکت پڑھنے سے معلوم ہوتی ہے ✦ قیمت ۴ر

اردو ترجمہ تحفۂ قادریہ

اس بابرکت کتاب میں حضرت شاہ ابو المعالی رحمۃ اللہ علیہ لاہوری نے جو عاشق جناب سید عبد القادر جیلانی کی ہیں جناب غوث پاک کے مناقب اور کرامات کو نہایت معتبر روایات سے عجیب دلکش اور پُر اثر طریق سے قلمبند فرمایا ہے اور تحریر عبارت میں جناب علیہ الرحمۃ نے اپنے عشق اور بیتابی کا نہایت پُر درد الفاظ میں ثبوت دیا ہے۔ جس کے مطالعہ سے انسان پر فوری اثر نمودار ہوتا ہے ✦ قیمت ۸ر

Marfat.com

حیات جاودانی

یعنی

مناقب و حالات حضرت محبوب سبحانی شیخ عبد القادر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ بزبان اُردو

یہ کتاب نایاب جو حضرت غوث صمدانی قطب ربانی محی الدین سید شیخ عبد القادر گیلانی کے حالات و کرامات و مناقب میں جامع ہے عربی کتاب

قلائد الجواہر فی مناقب شیخ عبد القادر

مطبوعہ مصر کا نہایت سلیس با محاورہ اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب میں حضرت موصوف کو بچپن سے لیکر آخیر تک کے کل حالات مع کرامات عالیہ نہایت تفصیل کے ساتھ آپکے علم و فضل کے حالات، آپ کے زہد کی کیفیت، آپ کے یاران صحبت کے سوانح، اور اُن بزرگوں کے حالات جو آپکے زمانہ میں اولیائے کرام میں سے تھے۔ نیز آپ کے شاگردوں کے حالات اور اُن لوگوں کا ذکر جن کو جناب عالیمقام سے فیض باطنی نصیب ہوا ہے۔ آپ کے فرزندان عالیمقام کے حالات اور شجرہ انساب اسکے علاوہ دیا گیا ہے اس سے پہلے آج تک اردو زبان میں کوئی جامع کتاب نہیں تھی۔ لہذا بپاس خاطر عاشقان جناب غوث اعظم وطالبان جمال محبوب ربانی غوث الثقلین سید عبد القادر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے اس بیش بہا کتاب کو عربی سے اردو میں بصرف ... کیا ہے۔ کتاب کی خوبی کتابت کی عمدگی چھپائی کی صفائی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے ✣ قیمت ... عہ

اردو ترجمہ کتاب مقاصد السالکین

یہ کتاب جو طالب مولیٰ کیلئے بے نظیر رہنما ہے حضرت خواجہ ضیاء اللہ علیہ الرحمۃ نقشبندی کی تصنیف لطیف میں سے ہے۔ اس کا ایک ایک لفظ اخلاق محمدی صلے اللہ علیہ وسلم اور شریعت کی تابعداری سے پُر ہے۔ یہ کتاب فارسی زبان میں عجیب دلکش پیرایہ میں عبارت مقفےٰ لکھی ہوئی تھی اور یہی کتاب ہے جس کو جناب خواجہ خواجگان حضرت خواجہ نور محمد صاحب تیراہی نقشبندی مجددی علیہ الرحمۃ ہر وقت اپنے مطالعہ میں رکھتے تھے۔ بلکہ یہاں تک جناب کو اس کتاب سے محبت تھی کہ حضور علیہ الرحمۃ رات کو بوقت خواب اپنے سینہ مبارک پر رکھ کر آرام فرمایا کرتے تھے۔ چونکہ نیازمند کو حضور علیہ الرحمۃ کے سلسلہ میں دعوائے غلامی ہے اور یہ نعمت عظمےٰ نہایت تلاش و تجسس سے پیدا کر کے فائدہ عام کیلئے اس کا عام فہم اردو میں ترجمہ کر دیا گیا ہے ✣ قیمت عہ

مکمل مجموعہ ابیات محبت علی حیدر

یہ کتاب نظم پنجابی میں نہایت اعلےٰ درجہ کی ہے جس کی تلاش مدت سے تھی۔ اس کا ہر ایک شعر عارفان باللہ کے لئے تیر و نشتر کا کام کرتا ہے۔ یہ وہ مجموعہ ہے جو عرصہ کی جانفشانی اور عرق ریزی سے بصرف کثیر عوام الناس کیلئے عموماً اور صوفیائے کرام کیلئے خصوصاً چھپوایا ہے۔ قوالوں کے لئے تو ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ لکھائی چھپائی قابل دید ہے ✣ قیمت عہ

المشتہران

ملک فضل الدین ملک چنن الدین ملک تاج الدین ککے زئی تاجران کتب قومی

کوچہ ککے زئیاں

بازار کشمیری۔ لاہور

Marfat.com